ICI PAKISTAN LTD.

ہمقدم

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پبلی کیشن کا سہ ماہی جریدہ
جلد نمبر ۸ شمارہ نمبر ۲   اپریل تا جون ۲۰۱۸

A Part of YBG

پہچان

ICI Pakistan Limited
VOLUNTEER PROGRAMME

پہچان والنٹیئر پروگرام

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ایک کارپوریٹ ادارہ ہونے کے حوالے سے اپنی سماجی ذمہ داریوں سے بھی بھرپور طریقے سے آگاہ ہے۔ کمپنی کی جانب سے سماجی فلاح و بہبود کے مختلف منصوبے آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن کے تحت انجام دیئے جاتے ہیں۔ان فلاحی منصوبوں میں کمپنی کے اسٹاف کی شمولیت اور ان کے اندر معاشرے کے کمزور طبقوں کی مدد کے جذبے کو پروان چڑھانے اور ان کی حوصلہ افزائی کیلئے ایک منظم و مربوط والنٹیئر پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے جس کا نام پہچان والنٹیئر پروگرام رکھا گیا ہے۔

اس حوالے سے ایک شاندار تقریب 25 جون کو ہیڈ آفس میں منعقد کی گئی جبکہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ملک بھر میں موجود دفاتر اور مینوفیکچرنگ سائٹس کو ویڈیو لنک کے ذریعے منسلک کیا گیا تھا تاکہ بیک وقت تمام لوگوں کو پروگرام کی تفصیلات سے آگاہ کیا جاسکے۔

کارپوریٹ کمیونیکیشنز کی پوری ٹیم نے شرکاء کو تفصیل سے پہچان والنٹیئر پروگرام کے بارے میں بتایا کہ اگر آپ سماجی بھلائی کے کسی کام میں ذاتی طور سے یا گروپ کی شکل میں حصہ لینا چاہتے ہیں تو کیا طریقہ کار ہوگا۔ کس کے ساتھ اور کس طرح کے منصوبوں میں شرکت کی جاسکتی ہے وغیرہ وغیرہ۔اس سے قبل چیف ایگزیکٹو آصف جمعہ نے پہچان والنٹیئر پروگرام کا افتتاح کیا اور بتایا کہ کمپنی کی جانب سے تمام اسٹاف کو سال میں 16 گھنٹے یا دو کام کے دن سماجی بھلائی کے کام کیلئے دیئے جارہے ہیں۔اس طرح آپ بھی کمپنی کے سماجی بھلائی کے کاموں میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔

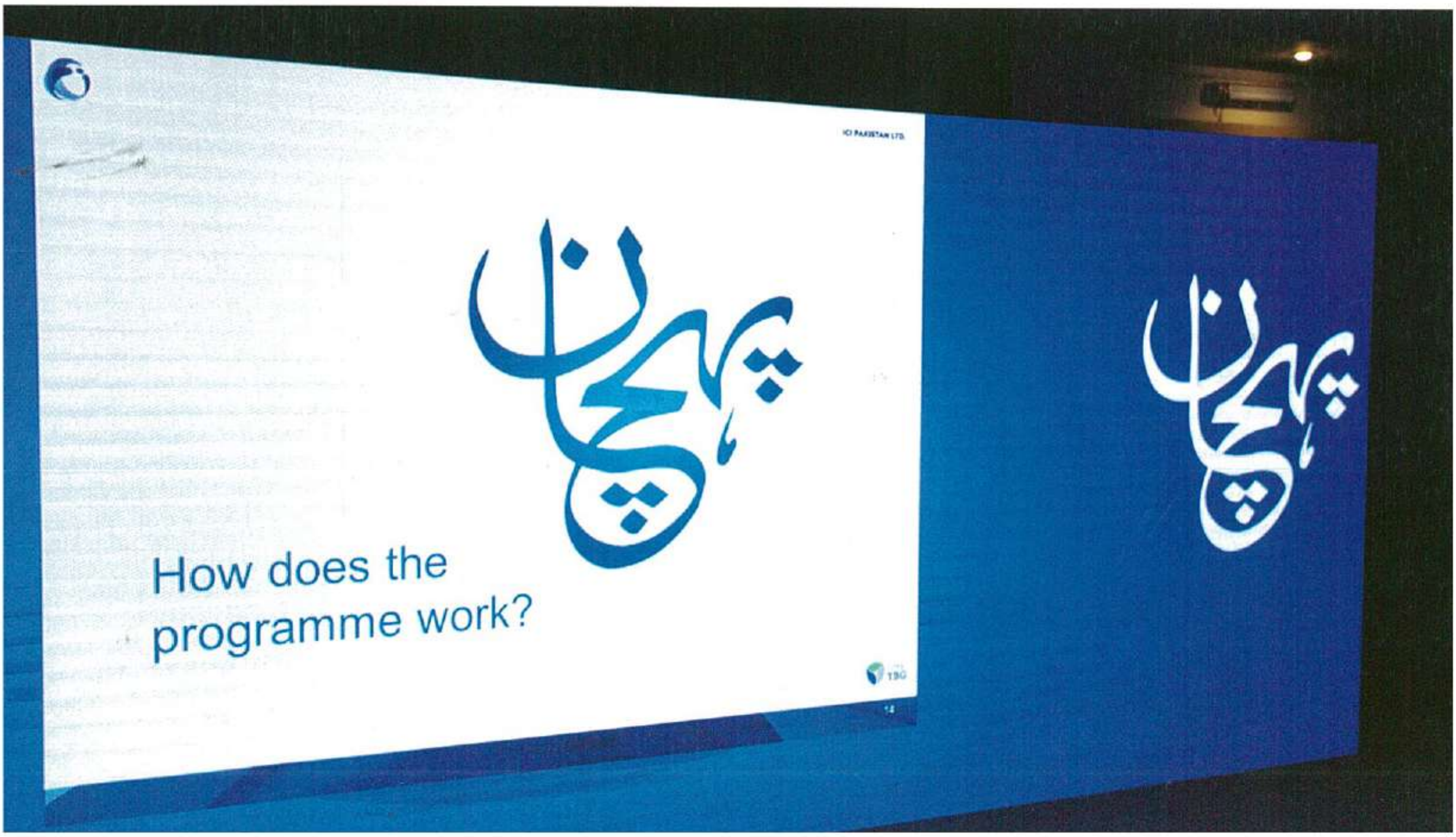

واضح رہے کہ پہچان والنٹیئر پروگرام کے تحت انجام دی جانے والی تمام سرگرمیوں کے اخراجات آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن برداشت کریگا۔ سال کے اختتام پر 16 گھنٹے والنٹیئر آورز کو مکمل کرنے والے افراد کو چیف ایگزیکٹو کی جانب سے تعریفی سند اور سب سے زیادہ والنٹیئر آورز مکمل کرنے والے اسٹاف کو چیف ایگزیکٹو والنٹیئر آف دی ایئر کا ایوارڈ بھی دیا جائیگا۔

اسی حوالے سے سب سے پہلی پہچان والنٹیئر سرگرمی کراچی میں اربن فارسٹ کے پروجیکٹ پر 500 پودے لگانے کی ترتیب دی گئی ہے جو کہ آئندہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی (جولائی / ستمبر 2018ء) میں منعقد کی جائیگی۔

کمپنی کو امید ہے کہ اسٹاف کی سماجی بھلائی کے کاموں میں شمولیت اور ذاتی دلچسپی سے کمپنی کی شناخت میں نمایاں بہتری آئیگی۔ اس کے علاوہ معاشرے میں لوگوں کی مدد کرنے کے جذبے کی بھی حوصلہ افزائی ہوگی۔

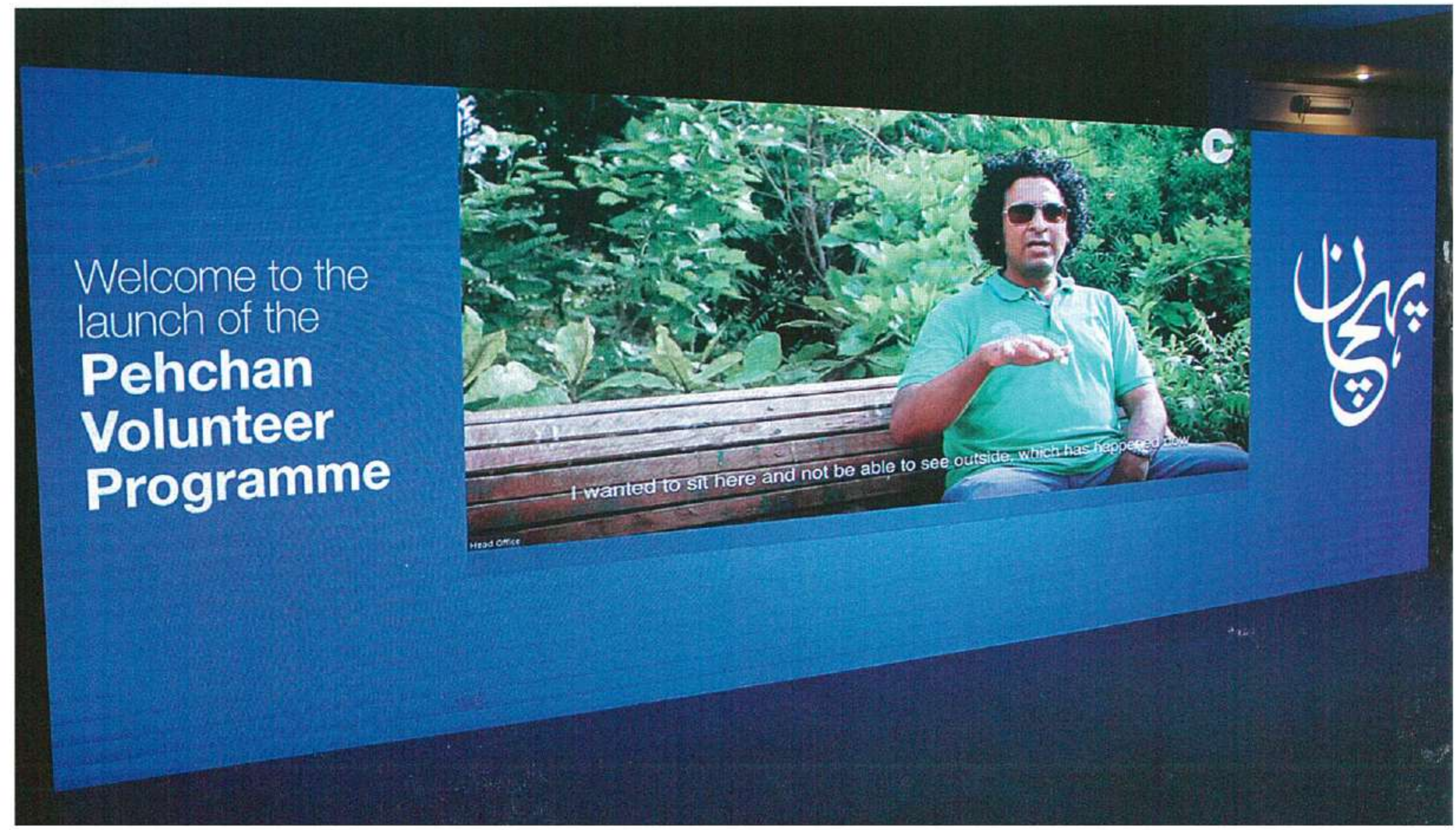

ہمقدم کلینک شیخوپورہ کا آغاز

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ جہاں بزنس کرتی ہے وہاں کی مقامی آبادی کی فلاح و بہبود کا بھی حتی الامکان خیال رکھتی ہے۔ کمپنی کی جانب سے سماجی بہبود کے تمام منصوبے آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن کے زیرِ نگرانی پایہ تکمیل کر پہنچتے ہیں۔

2016 میں آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن نے میری ایڈیلیڈ لیپروسی سینٹر کراچی کے تعاون سے کھیوڑہ کمیونٹی کیلئے ماں اور بچے کی صحت کی دیکھ بھال کے حوالے سے ہمقدم کمیونٹی کلینک کھیوڑہ کا آغاز کیا۔ یہ کلینک شاندار طریقے سے کام کر رہا ہے اور 30 جون 2018ء تک 6944 مریضوں نے اس کلینک سے رجوع کیا جس میں 346 حاملہ خواتین بھی شامل ہیں جن کو حمل کے دوران زیادہ دیکھ بھال اور توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ 1998 ایسے بچے تھے جن کو خصوصی طور پر "صحت مند و توانا بچے" پروگرام کے تحت مانیٹرڈ کیا گیا۔

ہمقدم کلینک کھیوڑہ کی شاندار کامیابی کے مدنظر آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن نے شیخوپورہ کی کمیونٹی کیلئے بھی اسی طرح کے کلینک کے قیام کا فیصلہ کیا، چنانچہ میری ایڈیلیڈ لیپروسی سینٹر نے ہمارے پولیسٹر فائبرز پلانٹ کے قریب واقع جوئیانوالہ موڑ کے

علاقے میں ہمقدم کمیونٹی کلینک، شیخوپورہ قائم کیا ہے۔ کلینک کے آغاز کے موقع پر علاقے کے معززین موجود تھے جنھوں نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے اس اقدام کی بھرپور تعریف کی کہ اس علاقے کی خواتین کو علاج معالجے کے حوالے سے بہت سے مسائل درپیش تھے امید ہے کہ اب کمپنی کی توجہ دینے سے ان میں کافی بہتری آئیگی۔

ہمقدم کمیونٹی کلینک کے آغاز ہی سے مریضوں کا کافی رش رہا ہے اور روز بروز مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے جو اس بات کی

نشاندہی کرتا ہے کہ اس علاقے میں صحت کے کتنے مسائل تھے اور جب علاقے کے لوگوں کو ایک قابلِ اعتماد ادارے کی جانب سے کچھ سہولت میسر ہوئی تو لوگ اس سے بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

واضح رہے کہ جوئیانوالہ موڑ کا علاقہ ہمارے پولیسٹر پلانٹ کے قریب ہونے کی وجہ سے ہمارا کافی پلانٹ اسٹاف اس علاقے میں رہائش پذیر ہے۔ علاقے کے دیگر افراد کے علاوہ ان کی فیملیز کیلئے بھی یہ کلینک یقیناً بہت فائدہ مند ثابت ہوگا۔

لیڈیز ویلفیئر سینٹر

مختصر دورانیئے کے کورس کا آغاز

لیڈیز ویلفیئر سینٹر کھیوڑہ، کھیوڑہ کی خواتین اور لڑکیوں کیلئے سلائی کڑھائی کے حوالے سے ایک معیاری درس گاہ کا مقام رکھتا ہے۔

اب تک اس سینٹر سے کھیوڑہ کی 1260 لڑکیاں سلائی کڑھائی اور کوکنگ کے ہنر سیکھ چکی ہیں۔ اس وقت بھی 20 لڑکیاں ایک سال کے دورانیئے کا فیشن ڈیزائننگ اور کوکنگ کورس کر رہی ہیں۔ واضح رہے کہ ان لڑکیوں میں 4 وہ لڑکیاں بھی شامل ہیں جو کہ اپرنٹس شپ پروگرام کے تحت یہ ہنر سیکھ رہی ہیں۔

گزشتہ دنوں لیڈیز ویلفیئر سینٹر کی جانب سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے اسٹاف کی بیگمات اور ان کی بچیوں کیلئے مختصر دورانیئے کے فیشن ڈیزائننگ کورس کا آغاز کیا گیا ہے۔ یہ کورس 3 ہفتے کے دورانیئے پر مشتمل ہے اور اب تک 36 خواتین اس کورس میں حصہ لے چکی ہیں۔ شرکاء کا کہنا ہے کہ انھوں نے اس کورس کو اپنے لئے بے حد فائدے مند پایا ہے۔

اس سے اس بات کی بھی نشاندہی ہوتی ہے کہ ہمارا لیڈیز ویلفیئر سینٹر اور اس کا ٹیچنگ اسٹاف اپنی بہترین صلاحیتوں کے مظاہرے کی وجہ سے پوری آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ اور علاقے میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔

ایجوکیشن اسسٹنس برائے سال 2018

پولیسٹر بزنس میں یونین مینجمنٹ ایگریمنٹ کے تحت ہر سال ایمپلائز کے نرسری تا میٹرک تعلیم حاصل کرنے والے 40 بچوں کو ایجوکیشن اسسٹنس کی مد میں مبلغ 10,000 روپے دیئے جاتے ہیں۔ جس کیلئے 170 ایمپلائیز کی درخواستیں موصول ہوئیں۔ اس سلسلے میں مورخہ 4 مئی 2018 کو ورکس کینٹین ہال میں قرعہ اندازی منعقد کی گئی۔ جس کے نتیجے میں 140 ایمپلائیز کامیاب قرار پائے۔ قرعہ اندازی میں مینجمنٹ، یونین عہدیداران اور ایمپلائز نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء کی ریفریشمنٹ سے تواضع کی گئی۔

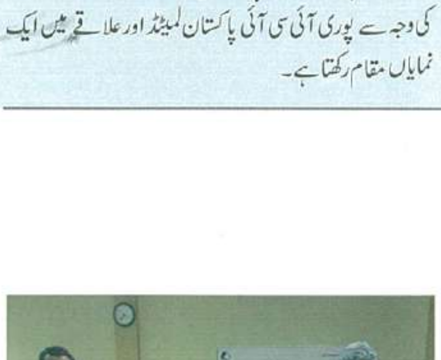

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کارپوریٹ ویڈیو کی رونمائی

آج کل کے جدید ٹیکنالوجی کے دور میں آپ کو وقت کے ساتھ ساتھ چلنا ہوتا ہے ورنہ آپ اپنے مسابقتی اداروں سے بہت دور چلے جاتے ہیں۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے بھی اپنے آپ کو دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ رکھنے کیلئے ادارے کے بارے میں کارپوریٹ ویڈیو بنوائی ہے۔اس کارپوریٹ ویڈیو کی رونمائی 25 جون کو کراچی سے براہ راست پاکستان بھر میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی تمام لوکیشنز پر کی گئی،اس کارپوریٹ ویڈیو میں کمپنی کی فلاسفی،کاروبار اور سماجی و بہبود کے منصوبوں کے بارے میں بتایا گیا ہے۔اس ویڈیو کو کمپنی کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم جیسے فیس بک،ویب سائٹ،انسٹا گرام،لنکڈن کے علاوہ دیگر مشہور اخبارات اور نیوز چینل پر بھی بلاگ بنائے گئے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو کمپنی کے بارے میں آگاہی ہو۔کارپوریٹ ویڈیو کو اسٹاف کے علاوہ دیگر افراد اور اداروں کی جانب سے بہت پسند کیا جارہا ہے۔

تین کی کسوٹی

افلاطون اپنے اُستاد سقراط کے پاس آیا اور کہنے لگا'' آپ کا نوکر بازار میں کھڑے ہوکر آپ کے بارے میں ہرزہ سرائی کررہا تھا۔'' سقراط نے مسکرا کر پوچھا'' وہ کیا کہہ رہا تھا۔''

افلاطون نے جذباتی لہجے میں جواب دیا'' آپ کے بارے میں کہہ رہا تھا.......''

سقراط نے ہاتھ کے اشارے سے اسے خاموش کروایا اور کہا'' تم یہ بات سنانے سے پہلے اسے تین کی کسوٹی پر پرکھو، اس کا تجزیہ کرو اور اس کے بعد فیصلہ کرو کہ کیا تمہیں یہ بات مجھے بتانی چاہیے۔''

افلاطون نے عرض کیا'' یا استاد تین کی کسوٹی کیا ہے؟''

سقراط بولا'' کیا تمھیں یقین ہے تم مجھے جو بات بتانے لگے ہو یہ بات سو فیصد سچ ہے؟''

افلاطون نے فوراً انکار میں سر ہلا دیا۔

سقراط نے ہنس کر کہا'' پھر یہ بات بتانے کا تمھیں اور مجھے کیا فائدہ ہوگا؟''

افلاطون خاموشی سے سقراط کے چہرے کی طرف دیکھنے لگا،

سقراط نے کہا'' یہ پہلی کسوٹی تھی، ہم اب دوسری کسوٹی کی طرف آتے ہیں۔'' مجھے تم جو بات بتانے لگے ہو کیا یہ اچھی بات ہے؟''

افلاطون نے انکار میں سر ہلا کر جواب دیا۔ "جی! نہیں یہ بُری بات ہے۔"

سقراط نے مسکرا کر کہا'' کیا تم یہ سمجھتے ہو تمھیں اپنے اُستاد کو بُری بات بتانی چاہیے؟''

افلاطون نے پھر انکار میں سر ہلا دیا،

سقراط بولا'' گویا یہ بات دوسری کسوٹی پر بھی پورا نہیں اترتی۔''

افلاطون خاموش رہا،

سقراط نے ذرا سا رک کر کہا'' اور آخری کسوٹی، یہ بتاؤ وہ بات جو تم مجھے بتانے لگے ہو کیا یہ میرے لیے فائدہ مند ہے؟''

افلاطون نے انکار میں سر ہلایا اور عرض کیا'' یا اُستاد! یہ بات ہرگز ہرگز آپ کے لیے فائدہ مند نہیں۔''

سقراط نے ہنس کر کہا'' اگر یہ بات میرے لیے فائدہ مند نہیں، تو پھر اس کے بتانے کی کیا ضرورت ہے؟''

افلاطون پریشان ہو کر دائیں بائیں دیکھنے لگا۔

سقراط نے گفتگو کے یہ تین اصول آج سے چوبیس سو سال قبل وضع کر دیے تھے، سقراط کے تمام شاگرد اس پر عمل کرتے تھے۔ وہ گفتگو سے قبل بات کو تین کسوٹیوں پر پرکھتے تھے، کیا یہ بات سو فیصد درست ہے، کیا یہ بات اچھی ہے اور کیا یہ بات سننے والے کے لیے مفید ہے؟ اگر وہ بات تینوں کسوٹیوں پر پوری اترتی تھی، تو وہ بے دھڑک بات کر دیتے تھے اور اگر وہ کسی کسوٹی پر پوری نہ اترتی یا پھر اس میں کوئی ایک عنصر کم ہوتا، تو وہ خاموش ہو جاتے تھے۔

آج کے اس سوشل میڈیا کے دور میں جب ہر طرف افواہوں اور جھوٹ کا چرچا ہے سقراط کے یہ تین اصول ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔

مزنگ آفس کی تزئین و آرائش

غالب نے تو کہا تھا: بے در و دیوار سا اک گھر بنایا چاہیئے، لیکن ان کا مقصد تھا کہ ہمسایہ کوئی نہ ہو، جب کہ مزنگ آفس کو بے در و دیوار بنانے کا مقصد اس کا بالکل الٹ ہے، یعنی ایسا دفتر جہاں پورے فلور پر مختلف شعبہ جات اور مختلف عہدوں کے لوگ نہ صرف ایک دوسرے کے ساتھ ہمسایوں کی طرح ہوں بلکہ ایک فیملی کی صورت میں کام کر رہے ہوں۔ یہ ایک جدید رجحان ہے جو دنیا بھر میں تیزی سے اپنایا جا رہا ہے جس کے مطابق بند کمروں یا نجی دفاتر کی بجائے ایک بڑے ہال کی صورت میں پورے فلور پر ملازمین اپنی اپنی نشستوں پر کام کرتے دکھائی دیتے ہیں اور ان کے درمیان کوئی دیوار یا آڑ نہیں ہے۔ اس طریقۂ کار کو ثقافتی ٹکراؤ یا "Culture Collision" کا نام دیا گیا ہے۔ جب دفتر میں دیواریں یا فزیکل رکاوٹیں نہیں ہوتیں تو ملازمین ایک دوسرے کے ساتھ براہ راست رابطے کی بناء پر ایک ٹیم کی طرح کام کرتے ہیں۔ آپس میں ربط بہتر ہونے سے قدرتی طور پر یگانگت کا احساس پیدا ہوتا ہے اور کام کا بہتر ماحول پیدا ہوتا ہے۔

چنانچہ ٹیم کی کارکردگی اور کام کی جگہ کے کلچر میں بہتری لانے کیلئے مزنگ آفس کو اوپن آفس میں تبدیل کرنے کا منصوبہ بنایا گیا۔

مزنگ فیملی کے ممبران کی بڑھتی ہوئی تعداد کی ضروریات کے پیشِ نظر اور کارپوریٹ ماحول میں جدّت لانے کی غرض سے دفتر کی تزئینِ نو اور نئی ترتیب کی ضرورت تھی۔ اس آئیڈیا کا مقصد کام کی جگہ پر محض ظاہری تبدیلی لانا نہیں تھا بلکہ نظام کی تبدیلی سے کام کی جگہ کے ماحول کو بہتر بنانا تھا۔

مزنگ آفس کی انتظامی ٹیم نے اس ہدف کے حصول کے لئے اتنے بڑے پیمانے پر تزئین نو کی جو کاوشیں کیں وہ یقیناً قابل تعریف ہیں۔ اس کیلئے ایک دن بھی ضائع نہیں کیا گیا جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اس سارے عمل کی انجام دہی کیلئے کتنی عمدہ منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ اس کے علاوہ اس منصوبہ کی سب سے اہم بات یہ تھی کہ مزنگ فیملی کا ہر فرد اس مشترکہ کاوش میں شریک تھا۔ سب نے تعاون کیا اور اس تزئین نو کے سلسلے میں پیش آنے والی دشواریوں کو دور کرنے میں ایک دوسرے کے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔

مکمل طور پر کھلی جگہ کے اس دفتر میں ملازمین کے درمیان میں نہ کوئی دیوار حائل تھی نہ کوئی اور فزیکل رکاوٹ جس کی بناء پر ملازمین کو ایک دوسرے کے ساتھ باقاعدہ طور پر براہ راست رابطے کی سہولت دستیاب تھی جو یگانگت کا احساس پیدا کرتی ہے۔ اس سے آپس میں معلومات کے تبادلے اور ٹیم ورک کا ماحول نظر آتا ہے۔ اس کے علاوہ ساتھیوں کو ایک دوسرے سے مشورے یا مدد حاصل کرنے کیلئے دروازے پر دستک دینے کی بھی ضرورت نہیں ہوتی اور نہ ہی کسی رسمی میٹنگ کیلئے وقت مقرر کرنا پڑتا ہے۔

مزید برآں کام کی کھلی جگہ پر زیادہ قریبی رابطے سے کاروباری سلسلے میں تبادلۂ خیال سے کاروبار میں جدت لانے کا موقع ملتا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ کھلی جگہ کے منصوبہ میں تعمیراتی لاگت، یوٹیلیٹیز اور دفتری ساز و سامان کی بھی بچت ہوتی ہے۔

اس نئی ترتیب سے ایک مستحکم کارپوریٹ آفس کا احساس پیدا ہوتا ہے اور یہ ہمارے صارفین کیلئے بھی ایک پرکشش منظر پیش کرتا ہے۔ انتظامیہ اس شاندار کاوش پر خراج تحسین کی حقدار ہے اور اس نئی شروعات پر مزنگ فیملی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا جاتا ہے۔

سیکیورٹی کے تقاضے اور جدید معلومات

رپورٹ: عبدالعلیم سیکیورٹی آفس

سیکیورٹی ہر ادارے کا ایک اہم پہلو ہے اور ملکی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے سیکیورٹی اور بھی زیادہ اہمیت اختیار کر چکی ہے۔ جس کے مد نظر اپنے سیکیورٹی کے عملے کو سیکیورٹی کے حوالے سے نئی اور جدید معلومات سے بہرہ ور رکھنے اور ممکنہ خطرات کا سدِ باب کرنے کے طریقے اور پروسیجر سے آگاہ رکھنا ضروری ہے۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پولیسٹر پلانٹ شیخوپورہ کا سیکیورٹی عملہ پوری جانفشانی سے اپنے فرائض انجام دینے میں سرگرم عمل ہے۔ یہاں کا سارا سیکیورٹی عملہ ریٹائرڈ آرمی حضرات پر مشتمل ہے۔

عملے کے افراد کو سیکیورٹی کے ساتھ ساتھ فائر سیفٹی کا کورس بھی کروایا جاتا ہے اس کے علاوہ سیکیورٹی کا تمام عملہ کسی بھی ایمرجنسی سے نمٹنے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ عملے کے افراد کو پولیس ٹریننگ سینٹر میں بھی بھیجا جاتا ہے جس میں فزیکل ٹریننگ اور فائرنگ کورس کروائے جاتے ہیں۔

پولیسٹر پلانٹ میں سیکیورٹی آفیسر لیفٹیننٹ عبدالخالق آرمی سے حال ہی میں ریٹائرڈ ہوئے ہیں۔ دورانِ ملازمت وہ پاکستان کے مختلف مقامات پر فرائض سرانجام دے چکے ہیں۔ یہ اپنے عملے کو وقتاً فوقتاً سیکیورٹی کے حوالے سے ہدایات دیتے رہتے ہیں۔

پلانٹ پر بونڈری وال کے ساتھ ساتھ بارہ سیکیورٹی پوسٹ ہیں جن میں 24 گھنٹے سیکیورٹی گارڈ موجود رہتے ہیں اور رات کے وقت ہر گھنٹے بعد روٹیشن ہوتی ہے۔

سیکیورٹی اسٹاف کے زیرِ اثر مین گیٹ پر بہت زیادہ سرگرمی رہتی ہے۔ مین گیٹ کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں کنٹرول روم بن جاتا ہے اور پورے پلانٹ کی مانیٹرنگ بھی یہیں سے ہوتی ہے۔

ان سارے اقدامات کے بعد ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہمارا سیکیورٹی اسٹاف اپنے فرائض اچھے طریقے سے سرانجام دے رہا ہے۔

We will grow with safe plant facility

بہترین ہاؤس کیپنگ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سیفٹی پر خصوصی اور بھرپور توجہ دیتی ہے جس کے لئے سیفٹی کے مختلف امور پر چیک اینڈ بیلنس رکھا جاتا ہے۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پولیسٹر پلانٹ پر ہاؤس کیپنگ انسپکشن سہ ماہی کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ گزشتہ ہاؤس کیپنگ انسپیکشن جو کہ اپریل 2018 میں کی گئی۔ اس میں ایڈمن ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام مینجمنٹ کینٹین اور اسپورٹس روم پہلے نمبر پر آئے۔

اسپورٹس روم اور مینجمنٹ کینٹین کے اسٹاف کی شاندار کارکردگی کو سراہا نے کیلئے ایڈمن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں ایڈمن منیجر صباح ظہور نے متعلقہ اسٹاف کا شکریہ ادا کیا کہ ان کی محنت اور ذمہ داری سے کام کرنے کے مظاہرے نے مقابلے میں اول آنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انھوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی وہ اسی ذمہ داری اور کام سے لگن کا مظاہرہ کرتے رہیں گے اور ہاؤس کیپنگ کے معیار کو اور بلندی کی جانب لے جائیں گے۔

پولٹری پورٹ فولیو: اب اور زیادہ مستحکم

ملک بھر میں سیمینارز کے ذریعہ کے ویک (CAVAC) کی تعارفی مہم

رپورٹ: ڈاکٹر طٰہٰ ندیم

اینمل ہیلتھ ڈویژن، آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے پولٹری کے شعبہ نے کے ویک (CAVAC) پولٹری ویکسین متعارف کروانے کیلئے 17 سے 21 اپریل 2018 تک ملک بھر میں مختلف مقامات پر سیمینارز کا اہتمام کیا جن میں لاہور، اسلام آباد، ملتان، فیصل آباد اور کراچی شامل تھے۔ ان سیمینارز کے روحِ رواں تھے ڈاکٹر انوار الحق اور ڈاکٹر طٰہٰ ندیم، جن کی معاونت متعلقہ ریجنل سیلز منیجرز اور ان کی ٹیموں نے کی۔ ان کے علاوہ کے ویک CAVAC کوریا کے نمائندوں جناب وان ینگ چنگ (Wonyoung Chung)، مس یونوک جیئون (Ms Eunok Jeon) اور ڈاکٹر کیونگ شول مِن (Dr. Kyeongcheol Min) نے بھی ان سیمینارز میں شرکت کی۔ ہر سیمینار میں متعلقہ ریجن اور اس کے ملحقہ علاقوں سے ڈیڑھ سو سے زیادہ پولٹری فارمرز شریک ہوئے۔

کے ویک (CAVAC) کے تعارفی سیمینارز کا مقصد اپنے معزز کلائنٹس کو کے ویک (CAVAC) پروڈکٹ رینج، اس کی منفرد خصوصیات اور استعمال کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا تھا۔ اس موقع پر وان ینگ چنگ (اوورسیز ایریا سیلز منیجر، CAVAC) نے کے ویک (CAVAC) کا مختصر تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ یہ مختلف النوع ویکسین کی رینج ہے جو متعین معیار کے مینوفیکچرنگ پلانٹس پر تیار کی جاتی ہے۔ اس کے بعد ڈاکٹر عامر غفور باجوہ (ڈائریکٹر، یونائیٹڈ ڈسٹری بیوٹرز لمیٹڈ اور اسسٹنٹ پروفیسر لاہور یونیورسٹی آف وٹرنری اینڈ اینیمل ہیلتھ سائنسز UVAS) نے پرندوں میں ویکسی نیشن اور ان کی قوت مدافعت میں اضافہ کے بارے میں تفصیلی لیکچر دیا۔ لیکچر کے دوران میں انہوں نے وضاحت کیلئے مختلف وڈیوز بھی استعمال کیں جس سے شرکاء کو موضوع کے بارے میں موثر انداز میں آگہی حاصل ہوئی اور ان کی دلچسپی بھی برقرار رہی۔

ڈاکٹر طٰہٰ ندیم نے ویکسینز کے خواص اور فائدوں پر روشنی ڈالنے کے ساتھ ساتھ کے ویک (CAVAC) رینج اور مختلف صورتحال میں اس کے استعمال کو خصوصی طور پر بیان کیا۔ انہوں نے موثر اور معیاری ہونے کے لحاظ سے اس کا مقابل پروڈکٹس کے ساتھ بھی موازنہ پیش کیا۔ آخر میں حاضرین کے ساتھ موضوع سے متعلق سوال جواب کا سلسلہ ہوا۔

شرکاء نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی ان کاوشوں کو سراہا اور کہا کہ اس طرح کے سیمینار سے فارمرز میں آگہی پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ ان معاشی نقصانات سے بچ سکیں گے جن سے وہ ایسی معلومات نہ ہونے کے سبب دوچار ہوتے تھے، اب وہ مختلف حفاظتی اقدامات سے اور کے ویک (CAVAC) ویکسینز کے استعمال سے اپنے پرندوں کی بیماری پر فوری قابو پا سکیں گے۔

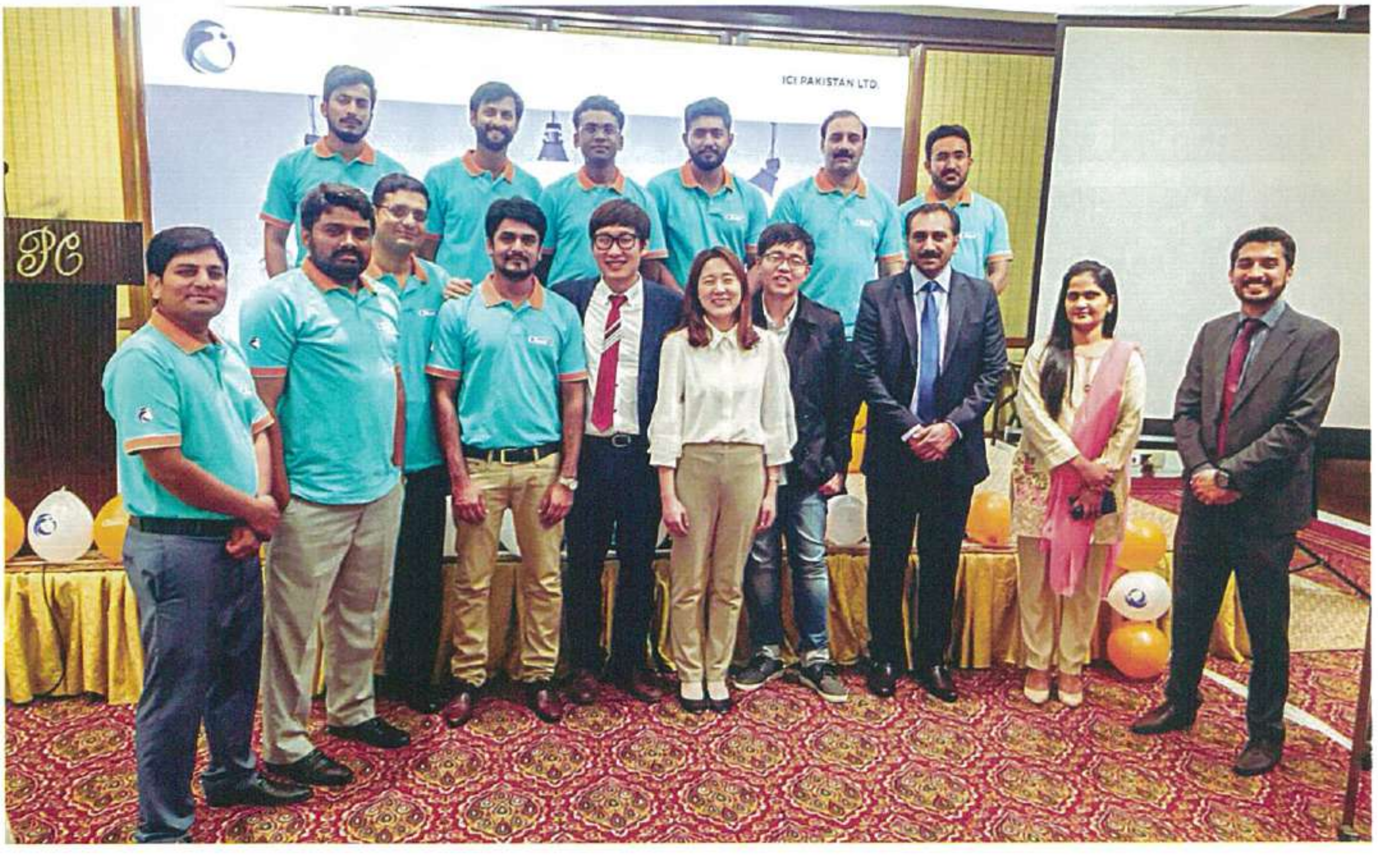

سیل کو (Selko Academy) اکیڈمی میں شمولیت

رپورٹ: ڈاکٹر طہٰ ندیم

اینیمل ہیلتھ ڈویژن کے پولٹری کے شعبہ کے نمائندوں نے ایک تربیتی پروگرام میں شرکت کی جس کا عنوان تھا: Selko Academy Middle East". یہ پروگرام Trouw Nutrition کی جانب سے 23 سے 26 اپریل 2018 تک دبئی میں منعقد ہوا۔

Trouw Nutrition اینیمل نیوٹریشن انڈسٹری میں پری مکسز، پروٹین کنسنٹریٹس، جدید فیڈ اسپیشلسٹ اور نیوٹریشن کی خدمات پیش کرنے میں گلوبل لیڈر مانے جاتے ہیں جو دنیا کے کونے کونے میں اپنی خدمات پیش کرتے ہیں۔ Trouwn Nutrition نے مشرقِ وسطیٰ کے ممالک بشمول پاکستان، ایران، عراق اور اردن سے اپنے ڈسٹری بیوٹرز کو اس تربیتی پروگرام میں شرکت کی دعوت دی تھی۔ چنانچہ نیشنل سیلز منیجر ڈاکٹر انوار الحق اور اسسٹنٹ پروڈکٹ منیجر ڈاکٹر طہٰ ندیم نے اس میں شرکت کی۔

اس تین روزہ تربیتی پروگرام میں شرکاء کو پولٹری نیوٹریشن میں ہونے والی حالیہ پیش رفت کے بارے میں معلومات اور تجربات سے متعلق آگہی حاصل کرنے کا موقع ملا۔

پہلے دن کلیوسنز (Hay Kluesens) نے مشرق وسطیٰ کے ممالک میں Selko (Trouw Nutrition کا ایک برانڈ) پروڈکٹس کے استعمال کے بارے میں تجربات سے آگاہ کیا جس کے بعد دوطرفہ گفت وشنید ہوئی جو بہت دلچسپ اور معلوماتی تھی۔

تربیت کا دوسرا دن مائیکوٹاکسن (Mycotoxin) رسک مینجمنٹ اور مائیکوماسٹر (Mycomaster) (خام فیڈ کے اجزاء میں مائیکوٹاکسن کی متعین مقدار معلوم کرنے کا آلہ) کے مظاہرے پر مبنی تھا۔ ڈاکٹر اشرف فرح (وائس پریزیڈنٹ، ٹراؤ نیوٹریشن) نے پورے پروگرام کے درمیان شرکاء کو اپنے قیمتی خیالات اور رائے سے آگاہ کیا۔

تیسرے روز باربرا برٹسرٹ (Barbara Burtsaert) (پروگرام منیجر، گٹ ہیلتھ ٹراؤ نیوٹریشن) نے پولٹری میں بڑی آنت کی صحت سے متعلق مفید معلومات بہم پہنچائیں اور Presan کے بارے میں تفصیلی طور پر گفت وشنید ہوئی۔ انہوں نے آنتوں کی صحت کی صحیح جانچ کیلئے bacterial Dysbacteriosts/ enteritis اسکورنگ سسٹم کے کردار پر روشنی ڈالی۔

مجموعی طور پر یہ تربیتی پروگرام بہت مفید رہا کیونکہ اس سے ہمیں پولٹری نیوٹریشن میں جدید ترین پیش رفت اور Selko پروڈکٹس کے درجہ سے متعلق درست ترین صورتحال سے آگہی حاصل ہوئی۔ مزید برآں پولٹری کی منفعت اور معیشت کی بہتر معلومات سے مارکیٹ میں مقابلے کے لئے نئے طریقے سمجھنے میں مدد ملی۔

پیشہ ورانہ صحت کی اہمیت: ہاکس بے پلانٹ پرRPEsکے کارآمد ہونے کا ٹیسٹ

رپورٹ: محمد سیف اللہ احمد

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، لائف سائنسز بزنس کے ایچ ایس ای ڈپارٹمنٹ نے بزنس کے مشن اسٹیٹمنٹ اور اس کے عہد" ہم زندگیوں میں بہتری لاتے ہیں "We improve lives" کو صحیح معنوں میں توسیعی پروگراموں کے ذریعہ واضح کیا۔"پیشہ ورانہ صحت کے انتظامی طریقۂ کار"کے موضوع پرمبنی یہ پروگرام اپنے ان ایمپلائز کیلئے ترتیب دیئے گئے تھے جن کو اپنی کام کی جگہ پر مختلف خطرات کے امکانات ہوتے ہیں۔یہ پروگرام کام کی جگہ پر صحت اور تحفظ کے سلسلے میں بڑی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں اور اپنے "لوگوں" کی قدر میں اضافہ کا سبب ہیں جو ہماری کمپنی کا سب سے قیمتی اثاثہ ہیں۔

اس سلسلے میں ہاکس بے پلانٹ پر ایسے تمام ایمپلائز کے (RPEs) Respiratory protective equipment کے کارآمد ہونے کی جانچ کیلئے عملی تجربہ کیا گیا۔یہ پروگرام 11 مئی 2018 کو منعقد ہوا جس میں ایمپلائز کو RPEs کی اہمیت اور مصنوعی سانس لینے کے آلات (respirators) کے موثر استعمال کے بارے میں بتایا گیا۔ پروگرام کے دوران میں ایمپلائز کو غیر ضرررساں بخارات سے آلودہ ماحول میں RPE پہن کر اور پہنے بغیر فضا میں پھیلے ان بخارات کو سانس کے ذریعہ جسم کے اندر داخل کرنے کی مشق کرائی گئی اور اس طرح تحفظ کے درجہ کی جانچ کی گئی کہ RPE کس حد تک کسی شخص کو مضر ذرات کا ممکنہ شکار ہونے سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس پروگرام میں ایمپلائز کو ان کے کام کی نوعیت کے اعتبار سے RPE کی مختلف اقسام کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا اور اس کو اسٹور کرنے اور صاف کرنے سے متعلق ہدایات دی گئیں۔

مجموعی طور پر اس پروگرام کے ذریعہ ایمپلائز کو سائٹ پر دم کشی (Inhalation) کے خطرات اور اس سے تحفظ کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل ہوئیں۔

ویب پر سرگرمیاں

ری جووا (Rejuva)

رپورٹ: ایمن ندیم

اس سہ ماہی میں ہمارے فیس بک کے Health N Wellness کے صفحہ پر نئی سرگرمی کا اضافہ ہوا جس میں چھوٹی سیریز میں Rejuva کے معروف چہرے صنم سعید کی روزمرہ زندگی کی جھلکیاں پیش کی گئی تھیں۔اس میں ان کے صبح سویرے اٹھنے سے لے کر دن بھر میں کام کے ساتھ زندگی کو متوازن بنانے میں مصروف نظر آئیں۔انہوں نے صحت کی اہمیت پر زور دیا کہ یہ ہماری زندگی کا لازمی جزو ہے جبکہ ہم عام طور پر اس سے سمجھوتہ کر لیتے ہیں۔اس میں انہوں نے مزید کہا کہ ان دنوں ہماری غذا ہماری مطلوبہ غذائیت فراہم کرنے کیلئے ناکافی ہوتی ہے اور ہمارے جسم میں کیلشیم کی سطح برقرار نہیں رہتی۔لہٰذا ہڈیوں کو مضبوط رکھنے کیلئے ہمیں کیلشیم سپلیمنٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کیلئے دیگر دستیاب ذرائع کے مقابلے میں Rejuva بہترین انتخاب ہے کیونکہ یہ وٹامن K2 کے اضافی فوائد فراہم کرتا ہے جس کے ذریعہ کیلشیم براہ راست ہماری ہڈیوں تک پہنچتا ہے۔

لائف سائنسز کانفرنس لاہور میں شرکت کی روداد

منصور خان (لرننگ اینڈ ڈویلپمنٹ)

پکچر ابھی باقی ہے دوستو! سیمل طارق کی طرف سے لائف سائنسز کانفرنس میں شرکت کا دعوت نامہ ملا تو سب میں تجسس اور بے تابی جاگ اُٹھی، ان میں بھی جن کے جذبات اور اُمنگیں بیشتر وقت سوئی رہتی ہیں، ہم لوگوں نے ٹرین پر لاہور جانے کا پلان کیا۔ بہت سے لوگ زندگی میں پہلی بار ریل گاڑی کے سفر کے مزے سے لطف اندوز ہوئے، (خیر اور بھی بہت سے ابھی تک اس لطف سے محروم رہے ہوں گے)۔ بہت سے لوگوں سے یہ سوال کرنا عجیب سا لگا کہ کیا کبھی آپ نے ٹرین میں سفر کیا؟ اُس وقت حیرت بڑھ گئی جب زیادہ تر لوگوں کا جواب نفی میں تھا۔ بہرحال اِس سوال نے لوگوں کا اشتیاق مزید بڑھا دیا جنہوں نے اِس پہلے کبھی بھی ٹرین کا سفر نہیں کیا۔

اِس سفر کو دلچسپ اور پرلطف بنانے کے لئے ہماری ٹیم نے بھرپور اور حیرت انگیز انتظامات کیئے جن میں ٹرین کے اندر ریفریشمنٹ اور مختلف اِنڈور گیمز (تاش، لڈو) بھی شامل تھیں۔ سرن ہیڈ آفس اور پلانٹ سے سب لوگ 18 اپریل 2018 کو شام 4 بجے راولپنڈی ریلوے اسٹیشن پر اکٹھے ہوئے۔ سب کے چہرے خوشی اور جوش سے تمتما رہے تھے۔ ایک ساتھ ہونے اور ایک ساتھ سفر کی خوشی جھلک رہی تھی جس کا اندازہ تصویروں سے بخوبی کیا جاسکتا ہے۔ خصوصی طور پر ایکWhatsapp گروپ بھی بنایا گیا جس میں لوگوں نے اپنے اپنے جوش و جذبے کا اظہار مختلف مواقع پر کرتے رہے۔

آئی سی آئی پاکستان لمٹیڈ کے سرن کے حصول کے بعد یہ پہلا بڑا موقع تھا جس میں آئی سی آئی اور سرن کے لوگوں کو ایک دوسرے کے ساتھ گھلنے ملنے اور ایک دوسرے کے کلچر کو سمجھنے کا براہ راست موقع ملا جو خاص طور پر دونوں طرف کے لوگوں کے لئے بہت اہم اور ضروری تھا۔ راولپنڈی سے لاہور کا یک طرفہ سفر تقریباً ساڑھے 4 گھنٹے طویل تھا اور یہ اس قدر دلچسپی سے بھرپور تھا کہ راستہ کٹنے کا پتا ہی نہیں چلا اور یوں یہ سارا سفر بہت مزے سے طے ہوا۔

مزے کے بھی بس اپنے ہی مزے ہوتے ہیں اور اس بے مثال ایونٹ کے حساب سے یہ مزہ بار بار آیا۔ سوچ سوچ کر، ایک دوسرے سے ڈسکس کرتے ہوئے، ایک ساتھ جاتے ہوئے، شرکت کرتے ہوئے، ایک ساتھ واپس آتے ہوئے اور پھر واپس آنے کے بعد اب تک ایک دوسرے کے ساتھ یادیں اور تصویریں شیئر کرتے ہوئے۔ جو بھی تھا وہ بہرحال سب کیلئے یادگار اور لازوال تھا۔ شکریہ ان سب کا جن کی کوششوں کی وجہ سے ایک خوبصورت ترین دن خوبصورت ترین احساس کے ساتھ میری اور میرے ساتھیوں کی زندگی میں شامل ہوا۔

حادثات کی تشخیص اور ایچ ایس ای رپورٹنگ ورکشاپ

رپورٹ: محمد سیف اللہ احمد

سیفٹی، آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے کلچر کا ایک بنیادی حصہ ہے۔ سیفٹی کے بارے میں معلومات میں اضافہ کیلئے کارپوریٹ ایچ ایس ای منیجر محمد ظفر فرید نے 3اور 4 مئی 2018 کو نیوٹرا سیوٹیکلز اور ہاکس بے پلانٹ کے ایمپلائز کے لئے ورکشاپ کا اہتمام کیا۔ یہ ایچ ایس ای کے انتہائی ضروری اور اہم شعبہ "حادثات کی تحقیقات اور" ایچ ایس ای کے واقعات" کی رپورٹنگ سے متعلق تھے۔

ان پروگراموں میں کارپوریٹ ایچ ایس ای منیجر نے دوسرے بزنسز میں گزشتہ عرصہ میں پیش آنے والے حادثات، ان کے سلسلے میں کئی گئی تحقیقات اور حکمتِ عملی کے تحت کی گئی کارروائی کے بارے میں آگاہی دی۔ اس کا مقصد ہمارے ایمپلائز کو کسی بھی حادثہ کی بنیادی وجوہات کا تعین کرنے اور ان سے بچاؤ کے اقدامات کیلئے ضروری صلاحیت پیدا کرنے میں مدد دینا تھا۔

یہ ورکشاپ معلومات سے بھرپور تھا جن کو حاضرین نے بہت زیادہ سراہا۔

لائف سائنسز کانفرنس۔ اتحاد میں قوت

رپورٹ: ثمرہ اعجاز

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، لائف سائنسز بزنس کے شعبہ نے 17اور19اپریل 2018 کو بالترتیب کراچی اور لاہور میں اپنی سالانہ کانفرنسز کا اہتمام کیا۔

یہ کراچی کی ایک گرم چمکیلی دھوپ کی صبح تھی جب لائف سائنسز بزنس کا کراچی اور لاہور کا تمام اسٹاف مقررہ مقام پر جمع ہونا شروع ہوگئے۔تھوڑی ہی دیر میں بڑے پویلین مخصوص رنگ سے بکھر گئے کیونکہ پورا ہال شرکاء سے بھر چکا تھا جو اپنے اپنے کاموں کے مطابق مخصوص رنگ کی ٹی شرٹس پہنے ہوئے تھے۔ایمپلائز نے کالے، میرون، ہرے اور نیلے رنگ کی ٹی شرٹس پہنی ہوئی تھیں جو ان کے کاموں کوظاہر کرتی تھیں۔

تقریب کا آغاز حسبِ روایت ایک رقص سے ہوا جو پرجوش اسٹیج آرٹیم کی قیادت میں بزنس کی لیڈرشپ ٹیم نے پیش کیا۔اس کے بعد لائف سائنسز کے وائس پریزیڈنٹ سمیع کاشمیری نے مہمانوں کا گرمجوشی کے ساتھ استقبال کیا۔سمیع کاشمیری نے اپنے استقبالیہ خطبہ میں حاضرین کولائف سائنسز کی سال کے دوران میں ہونے والی کارکردگی سے آگاہ کیا۔

اس کے بعد ایک بھرپور حکمت عملی سے متعلق اجلاس ہوا جس میں شرکاء کوان کے شعبوں کے مطابق ٹیموں میں تقسیم کردیا گیا۔ ہرٹیم نے ایک پروجیکٹ تیار کیا جس کو بعد میں اسٹیج پر پیش کیا گیا۔

بعدازاں ایک پرتکلف لنچ جس کے بعد تفریح اور جوش وجذبہ سے بھرپور سرگرمی کا اہتمام کیا گیا تھا۔اس میں بھی لوگوں کوان کے کاموں کے لحاظ سے مختلف رنگوں پرمبنی ٹیموں میں تقسیم کردیا گیا۔ ہرٹیم کومختلف کام دیئے گئے جوایک مقررہ وقت کے اندرختم کرنے تھے۔جس ٹیم نے مقررہ وقت کے اندرسب سے زیادہ کام ختم کئے اسے فاتح قرار دیا گیا۔کراچی میں ریڈٹیم جیتی جب کہ لاہور میں لائٹ گرین اور بلیک ٹیموں کوچیمپئین قرار دیا گیا۔

اس کے بعد لوگ اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوئے اور رات کو وہ رسمی گالا ڈنر میں شرکت کیلئے دوبارہ آئے۔ڈنر کی عظیم الشان جگہ نے سب کو حیران کردیا تھا کیونکہ جگمگاتی اور جھلملاتی روشنیوں نے ہال کی سج دھج کو دوبالا کردیا تھا۔

اس تقریب کی میزبانی کے فرائض مشہور اداکار اور آر جے خالد ملک نے انجام دیئے جنہوں نے اپنے منفرد اسٹائل اور دلکش گفتگو سے حاضرین کے دل موہ لئے۔

لاہور کی تقریب میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو آصف جمعہ نے دیگر لیڈر شپ ٹیم ممبران کے ہمراہ شرکت کی۔ تقریب کا افتتاح سی ای او کی استقبالیہ تقریر سے ہوا جس کے بعد بہترین کارکردگی کے ایوارڈ کا سلسلہ ہوا جس میں سال کے دوران میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں میں ایوارڈ تقسیم کیے گئے۔

اس کے بعد ایک انتہائی لذیذ بوفے ڈنر کا اہتمام کیا گیا تھا۔ ڈنر کے بعد معروف بھنگڑا بینڈ۔ سہارا نے تمام رات محفلِ موسیقی میں اپنے فن سے لوگوں کو محظوظ کیا۔ لوگوں نے خوبصورت دھنوں پر ڈانس کیا۔ سب لوگ ہر لمحہ لطف اندوز ہوتے رہے اور ان کے دلوں میں خوشی اور توانائی کی نئی لہر دوڑ گئی۔

مجموعی طور پر یہ تفریح سے بھرپور ایک شاندار تقریب تھی جس میں لائف سائنسز کے تمام افراد ایک جگہ پر اکٹھے ہوئے۔ انہوں نے لذیذ کھانوں، رقص اور زندگی سے بھرپور لمحوں کو خوب انجوائے کیا۔ تقریب میں شامل ہر شخص نے بھرپور لطف اٹھایا اور ان کو کام کی تھکن دور کر کے تازہ دم ہونے کا موقع ملا۔

لائف سائنسز

سپورٹس فنکشن ایوارڈ

اینیمل ہیلتھ ایوارڈ

از الف تا یے

فارماسیوٹیکلز ایوارڈ

تحفظ، سب سے پہلے

ہاکس بے پلانٹ پر ہنگامی صورتحال میں باہر نکلنے کی مشق

ہر ادارے کیلئے وہاں کام کرنے والے افراد سب سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ کام کے دوران ان کی حفاظت کی ذمہ داری ادارے پر ہی ہوتی ہے۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ اپنے کام کی جگہوں پر کام کرنے والے افراد کے تحفظ کیلئے ہر وقت کوشاں رہتی ہے۔ اس حوالے سے لائف سائنسز بزنس کے ایچ ایس ای شعبے کی جانب سے اسٹاف کو کام کی جگہ پر خود کو محفوظ رکھنے کی تیاری کے سلسلے میں 12 اپریل 2018 کو ہاکس بے پلانٹ پر ہنگامی صورتحال پر کام کی جگہ سے باہر نکلنے کی مشق کی گئی۔ یہ مشق دن کی شفٹ میں جناب ایم۔ سیف اللہ احمد اور احمد فراز کی زیرِ نگرانی کی گئی۔

اس مظاہرے کا مقصد یہ تجزیہ کرنا تھا کہ ہنگامی صورتحال میں لوگ کس قدر تیزی سے ہدایات پر عمل کرتے ہیں۔ تربیت دینے والوں نے شرکاء کے ردِعمل کا مشاہدہ کیا کہ اسٹاف ہنگامی صورتحال میں کس طرح کے رویوں کا مظاہرہ کرتے ہیں، خطرے کے امکانات والے آلات کو علیحدہ کرتے ہیں، الماریوں اور کھڑکیوں کو بند کرتے ہیں، کام کی اشیاء کو کیسے چھوڑتے ہیں، اپنے پیچھے دروازے بند کرتے ہیں لیکن ان کو تالہ نہیں لگاتے اور کس طرح ہنگامی حالت میں ایمرجنسی وارڈنز کی ہدایات کی موثر طور پر پیروی کرتے ہیں اور باہر نکلنے کیلئے لفٹ سے گریز کرتے ہیں۔

اس مشق میں کمپنی کے نامزد کردہ ایمرجنسی وارڈنز کو بھی ہنگامی حالت میں اپنی ذمہ داریاں اور کردار ادا کرنے کیلئے ریفریشر ٹریننگ دی گئی۔ یہ ریفریشر مشق ہر سال بغیر پیشگی اطلاع کے اچانک منعقد کی جاتی ہے تاکہ لوگوں کو اپنے کام کی جگہ پر تحفظ کی اہمیت کا احساس دلایا جائے تاکہ کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتحال میں اپنے اعصاب کو قابو میں رکھیں اور مثبت ردعمل کا مظاہرہ کریں۔

لائف سائنسز

آگ لگ جائے تو۔۔۔

ہاکس بے پلانٹ پر آگ بجھانے کی مشق

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ہاکس بے پلانٹ کی نامزد کردہ آگ بجھانے کی ٹیم کی ایک ریفرشر ٹریننگ کا اہتمام 25 اپریل 2018 کو کیا گیا۔اس ٹریننگ میں ایمپلائز کو آگ بجھانے کے آلات کے استعمال اور آگ لگنے کی صورت میں ہنگامی اقدامات کے بارے میں ہدایات کا اعادہ کیا گیا۔اس کورس میں آگ بجھانے والے افراد کو پلانٹ اور دفتری ماحول میں آگ بجھانے کیلئے اہم معلومات اور لازمی صلاحیتوں کے بارے میں مختلف تدبیروں کے ذریعہ آگہی دی گئی۔

کورس میں آگ بجھانے والے آلات (سلنڈر، ٹرالیوں اور ہائیڈرنٹس) کو ان کی مقررہ جگہ پر رکھنے کی اہمیت بیان کی گئی۔اس کے علاوہ ان کا باقاعدہ معائنہ کرنے، ان کے استعمال اور ان آلات تک آسان پہنچ، آگ کے درجات کے بارے میں آگہی دی گئی اور آگ بجھانے والے آلات کی عملی مشق کرائی گئی۔مجموعی طور پر اس ٹریننگ سے شرکاء کو اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کا اعادہ کرنے میں مدد ملی اور آگ سے تحفظ کے بارے میں اہم باتیں جاننے کا موقع ملا۔

تحفظ، ہر ایک کی ذمہ داری

اینیمل ہیلتھ پلانٹ لاہور میں سیفٹی کی تربیت

سیفٹی کے جدید تقاضوں کے مطابق تحفظ کے بارے میں ٹریننگ کی اہمیت کا سلسلہ اسٹاف کے اپنے کام تک محدود نہیں رہا۔اس میں کام کی جگہ یا کام کی نوعیت کی تبدیلی کی صورتحال کو بھی شامل کرلیا گیا ہے۔اپنے کام سے متعلق تحفظ کے اقدام کو سمجھے بغیر کسی بھی اسٹاف کو کام کی جگہ پر نقصان پہنچنے یا بیمار ہونے کا بہت زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔چنانچہ محفوظ طریقے سے کام کرنے کے بارے میں آگہی فراہم کرنے کے سلسلے میں کارپوریٹ ایچ ایس ای مینیجر محمد ظفر فرید نے 15 اور 16 مئی 2018 کو اینیمل ہیلتھ پلانٹ کے اسٹاف کے لئے ایچ ایس ای ٹریننگ کا اہتمام کیا۔ان پروگراموں میں مرکزی توجہ اسٹاف میں ایچ ایس ای سے آگہی، رویوں کی بنیاد پر خطرات کا جائزہ، حفاظتی اقدامات اور تفصیلات کے بارے میں آگہی پر دی گئی۔اس دوروزہ پروگرام میں شرکاء کی تعداد 40 تھی۔

کیمیکلز ٹیکنیکل سینٹر کا افتتاح

نئے کیمیکلز ٹیکنیکل سینٹر کا افتتاح 24 اپریل کو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹر کے چیئرمین جناب سہیل تبا نے اپنے بورڈ ممبرز کے ہمراہ کیا۔ کیمیکلز کے پورٹ فولیوز میں اضافے کی وجہ سے ایک نئی اور جدید لیب کی ضرورت کافی عرصے سے محسوس کی جارہی تھی لیکن اس کے لئے عملی کوشش کا آغاز 2016 میں ہوا۔ یہ عمل کافی سست رفتاری سے چلا لیکن دیر آید درست آید کے مصداق اس کا نتیجہ بہت اچھا رہا۔ ہماری یہ نئی لیبارٹری نہ صرف کمپنی کے نئے پروفائل سے مطابقت رکھتی ہے بلکہ یہ آنے والے کل کے چیلنجز سے نمٹنے کی صلاحیت بھی رکھتی ہے۔ پرانی لیب سے ہم نے 50 سال سے زیادہ عرصہ تک کام کیا مگر وہ اب ہمارے صارفین کے بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا نہیں کرسکتی تھی۔

ہمارا کیمیکلز ٹیکنیکل سینٹر سیفٹی کا خصوصی خیال رکھتے ہوئے تعمیر کیا گیا جس کے نتیجے میں زمین کی کھدائی کے آغاز سے عمارت مکمل ہونے تک کوئی بھی ایسا معمولی واقعہ یا حادثہ پیش نہیں آیا جس کیلئے ابتدائی طبی امداد کی ضرورت ہو یا اس کی وجہ سے کام روکنا پڑے۔ اس کی تعمیر کی ابتدا سے اختتام تک مختلف افراد نے 250,000 سیفٹی آورز کے ساتھ کام کیا۔ کسی حادثہ کے بناء تعمیر کوئی اتفاقیہ عمل نہیں ہے، حقیقت یہ ہے کہ بناء حادثہ اس کام کے مکمل ہونے کے پیچھے پروجیکٹ، پروڈکشن اور سیفٹی کی ٹیموں کی کاوشیں ہیں جن کی نگرانی پلانٹ اینڈ سپلائی چین ڈپارٹمنٹ نے کی۔ اس میں کوئی عمل دوبارہ نہیں کرنا پڑا، نہ کسی حصے کو دوبارہ بنانے کی ضرورت پڑی اور نہ ہی کوئی اچانک مسئلہ پیدا ہوا۔

ڈیزائن کے مطابق لیبارٹری پہلی منزل پر بنائی گئی جس کیلئے گراؤنڈ پر ویئر ہاؤس کیلئے 9000 مربع فٹ سے زیادہ جگہ مخصوص کی گئی۔ اس سے سپلائی چین کو لاگت میں کمی اور ان کے نظام میں بہتری آئے گی۔ عمارت اس طرح ڈیزائن کی گئی ہے کہ تمام کمروں اور لیبارٹری میں سورج کی روشنی آئے جس سے بجلی کا استعمال کم سے کم ہو۔ اس کے علاوہ مرکزی ایئر کنڈیشننگ کی بجائے، جس میں پورے ایئر کنڈیشنگ پلانٹ کو ہمہ وقت چلانا پڑتا ہے، اسپلٹ ایئر کنڈیشننگ یونٹ نصب کئے گئے جو صرف ضرورت کے وقت چلائے جاتے ہیں۔ عمارت کے کمرے شیشے کے پارٹیشن لگا کر بنائے گئے ہیں تا کہ کشادگی اور صفائی کا احساس نمایاں ہو۔ فرنیچر سفید رنگ کا ہے جس پر کوریان Corean ٹاپ ہے جس سے ایک روشن ماحول پیدا ہوتا ہے۔

کیمیکلز ٹیکنیکل سینٹر ہمارے کسٹمرز کی ضروریات کے مطابق تشکیل دیا گیا ہے جہاں ان کیلئے اعلیٰ معیاری خدمات با کفایت نرخوں پر دستیاب ہیں۔ کسٹمرز کے فائدے کیلئے پلانٹ پر لیب کے منظم ماحول، بہترین انداز اور باسہولت طریقے سے نئی پروڈکٹس کے ٹیسٹ بھی کئے جائیں گے۔ کسٹمرز کی تیارشدہ پروڈکٹس کا تجزیہ کیا جائے گا اور ان کو معیار میں بہتری لانے کیلئے مشورے دیئے جائیں گے اس کے ساتھ ساتھ ان کو سیلز اور منافع میں اضافہ کے لئے معاونت پیش کی جائے گی۔ اگر ان پروڈکٹ کے بارے میں ان کے کسٹمرز کو کوئی مسئلہ ہو تو اس پر فوری تفتیش کر کے اس کو حل کیا جائے گا اور اس کے بارے میں کی گئی کارروائی سے مطلع کر دیا جائے گا۔ سینٹر مارکیٹ میں مسابقتی اداروں کی پروڈکٹس کا بھی تجزیہ کرے گا اور ان کے معیار اور قیمت کے مقابلے میں ان ہاؤس تحقیق اور ڈیولپمنٹ کے ذریعہ جدت پرمبنی پروڈکٹس پیش کی جائیں گی۔ اس ٹیکنیکل سینٹر کے قیام کا مقصد ہی یہ ہے کہ ہماری ساری جدوجہد کا مرکز ہمارے کسٹمرز کی کامیابی اور ان کی ضرورتوں، توقعات پر پورا اترنا ہے۔ یہ ہمارے کاروبار کا مرکزی نکتہ ہے کیونکہ ہمارا وجود ان کا مرہونِ منت ہے۔

ایگری ڈویژن

سورج مکھی فیلڈ ڈے۔ہائی سن 33 کی کارکردگی کا اعتراف

رپورٹ: باسل سعید

سورج مکھی ایک نہایت اہم روغنی بیج ہے جس کے کئی استعمال اور مختلف فوائد ہیں۔اس کا شمار دنیا بھر میں کھانے کے تیل کی چار سب سے بڑی فصلوں میں ہوتا ہے۔سیڈ ڈویژن کے ہائی سن 33 اوراکورا 4 برانڈز سورج مکھی کی فصلوں ،خاص طور پر زیریں سندھ ایریا میں بہت معروف ہیں۔مارکیٹ میں اپنے برانڈز کی مقبولیت کومزید وسعت دینے کیلئے ٹیم نے گزشتہ چند ہفتوں کے دوران سندھ اور پنجاب کے کئی علاقوں میں فیلڈ ڈیز کا اہتمام کیا جس میں سے ایک فیلڈ ڈے میں محکمہ زراعت کے اعلیٰ افسران نے بھی شرکت کی۔ صوبہ سندھ کے حوالے سے یہ فیلڈ ڈے ان میں کیریوگھنوار، ماتلی، جاتی اور گولارچی کے علاقوں میں کیئے گئے۔

فیلڈ ڈیز کا مقصد کاشتکاروں کو پروڈکٹ کی خصوصیات اوراس کے ذریعہ زیادہ پیداوار کے حصول سے متعلق معلومات فراہم کرنا تھا جس کی بناء پر صارفین میں اس کی طلب میں مزید اضافہ ہو۔چنانچہ ان سرگرمیوں میں کاشتکاروں کو پروڈکٹ کی نمایاں خصوصیات کے بارے میں آگہی فراہم کی گئی۔

یہ سرگرمیاں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے زرعی شعبہ کی ترقی کے عزم کے تحت منعقد کی گئیں جس میں ہماری ایگری ٹیم نے پاکستان بھر میں زرعی شعبہ کو جدید ترین پروڈکشن ٹیکنالوجی سے آگاہ کیا اور فیلڈ کیلئے ہمارے ماہرین کی ٹیم کی مشاورتی خدمات کی پیشکش کی۔

ان تمام سرگرمیوں کے دوران میں HSE&S کے سیشن بھی منعقد کیئے گئے تاکہ حفاظت کو اولین ترجیح دینے کے پیغام کی تجدید کی جائے۔

صوبے پنجاب میں اس سلسلے میں ممتاز خان ہیناس فارم، واقع ٹبہ سلطان پور میں ایگری ایکسٹینشن ڈپارٹمنٹ کے ساتھ اعلیٰ سطح کے فیلڈ ڈے کا اہتمام کیا گیا جس کے میزبان سابق وزیر زراعت ممتاز خان ہیناس تھے جب کہ دیگر شرکاء میں ڈائریکٹر جنرل ایگری ایکٹینشن ظفر یاب حیدر، ڈائریکٹر آئل سیڈ ریسرچ آری فیصل آباد، ڈاکٹر محمد آفتاب، ڈائریکٹر ایگری ایکٹینشن ملتان ، رانا احمد منیر، اسٹنٹ ڈائریکٹر ایگری ایکٹینشن میلسی، اسٹنٹ ڈائریکٹر، میڈین لیاژن عصمت کاہلون، آرایس ایم سیڈز جام صفدر حسین کے علاوہ 150 سے زیادہ ترقی پسند کاشتکاروں نے شرکت کی۔ممتاز خان ہیناس نے اس موقع پر شرکاء کو بتایا کہ ہائی سن 33 بھرپور فصل دینے والا ہائی برڈ بیج ہے جس سے ان کو 32 من فی ایکڑ فصل حاصل ہوئی۔ڈی جی ایگری ایکٹینشن نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہائی سن 33 مارکیٹ میں صف اول کا برانڈ ہے جس کی نمایاں بنیادی خصوصیات میں کم پانی والی زمین سے مزاحمت اور غیر موافق حالات میں بھی اچھی فصل دینا شامل ہے۔اس فیلڈ ڈے کا اہتمام سیلز اور ڈیولپمنٹ کی ٹیموں نے باہمی تعاون سے کیا تھا۔

اس موقع پر ٹیکنالوجی ڈیولپمنٹ منیجر اظہر حسین نے پنجاب حکومت کی جانب سے سورج مکھی کی کاشت پر سبسڈی دینے کے اعلان کی تائید کی جس کا مقصد زیادہ سے زیادہ کاشتکاروں کو اپنی زمینوں پر سورج مکھی کی فصل کاشت کرنے کیلئے راغب کرنا اور رضامند کرنا تھا۔

اس تقریب میں سرکاری عہدیداروں، تعلیمی اداروں کے نمائندوں اور ترقی یافتہ کاشتکاروں نے بھرپور فصل کیلئے آئل سیڈ اور خاص طور پر سورج مکھی کے ہائی برڈ بیجوں کی فراہمی اور بہتر پیداوار کے حصول کیلئے جدید ٹیکنالوجی سے آگہی فراہم کرنے پر آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی کاوشوں کی تعریف کی۔

ونگٹن اسکول

سفر نامہ گلگت

نام: دانیہ اعوان
جماعت: ششم

ہر سال ہم چھٹیوں میں اپنے دادا جان اور دادی جان سے ملنے مانسہرہ جاتے تھے اور میری امی کی خواہش تھی کہ ہم کہیں گھومنے پھر نے جائیں اور اس وجہ سے بہت سوچ بچار کے بعد ابو نے کہا کہ کیوں نہ ہم شمالی علاقہ جات کی سیر کو جائیں۔ یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ مانسہرہ ایسی جگہ پر واقع ہے جہاں سے آپ ناران کاغان، جھیل سیف الملوک گلگت، ہنزہ اور اسکردو با آسانی جا سکتے ہیں۔

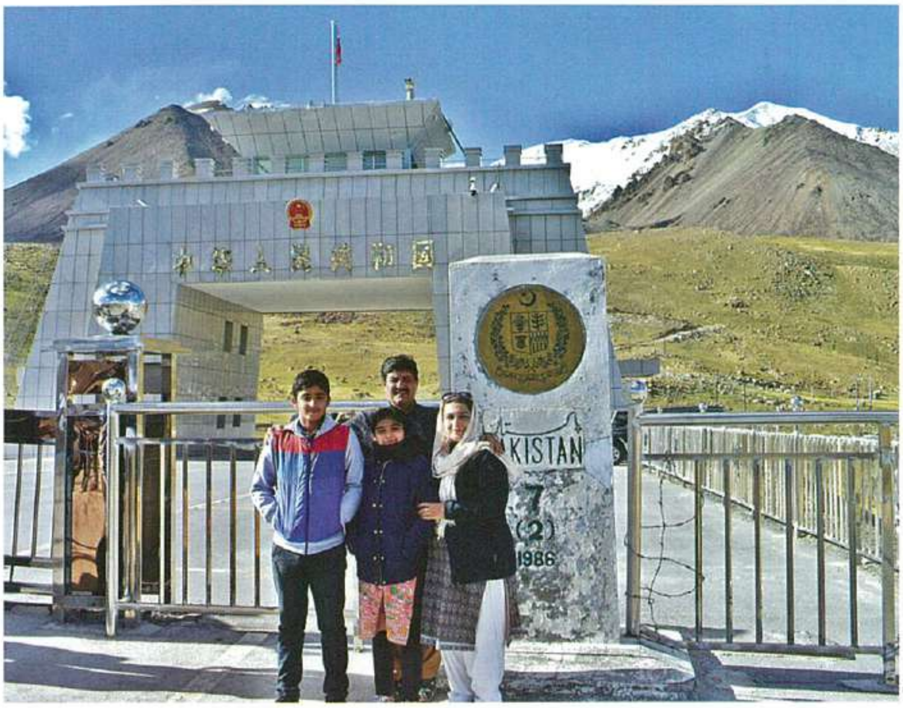

پہلے تو ہم اپنے دادا جان سے ملنے گئے جو کچھ بیمار تھے۔ ہم ان سے ملنے کے کچھ دن بعد اپنے نانا ابو سے ملنے گئے۔ عید کے تین دن بعد ہم گلگت کے لئے روانہ ہو گئے۔ یہ میری زندگی کا پہلا سفر تھا جس میں میں پانچ بار سوئی تھی۔ یہ سفر کم از کم سولہ گھنٹوں کا تھا۔ ہم نے پہلی دو راتیں گلگت میں گزاریں پہلے دن ہم نے ایک جیپ کرائے پہ لی اور اس میں بیٹھ کر نلتر ویلی، کالی جھیل اور سترنگی جھیل دیکھنے گئے۔ ہمیں وہ تمام جگہیں بہت اچھی لگیں۔ نلتر جھیل کی سطح رنگ برنگی تھی۔ کالی جھیل کا پانی گلیشیئر سے پگھل کر بنا ہے۔ کالی جھیل سے ہو کر ہم لوگ نلتر اسکینگ ریسورٹ (sking resort)۔ اس کے قریب ہی ایک ٹیکری تھی جس کو زیرو پوائنٹ کہتے ہیں۔ وہاں بیٹھ کر ہم نے چائے کے ساتھ چپس کھائے اور باہر بارش شروع ہو گئی۔ یہاں سے پوری وادی اور جھیل کا راستہ صاف نظر آتا تھا۔ ہمارے ساتھ میرے چاچو بھی تھے۔ انہیں، میرے ابو اور میری امی کو وہ جگہ بہت اچھی لگی۔ شام کو ہم واپس چلے گئے۔ دوسرے دن ہم بلتت فورٹ گئے۔ وہاں قلعہ کا دروازہ بہت چھوٹا تھا۔ اندر جاتے وقت تو میں نے بہت احتیاط کی مگر نکلتے وقت میرا سر دروازے کے ساتھ بہت بُری طرح ٹکرایا۔ خیر بعد میں میں ٹھیک ہو گئی۔ گائیڈ نے ہمیں اور دلچسپ چیزیں دکھائیں۔ تیسرے دن ہم نگر سے ہوتے ہوپر ویلی (Hoper Valley) گئے۔ وہاں ہم نے ایک بہت پرانا گلیشیئر دیکھا۔ اسکے بعد ہم نے وہاں رات گزاری اور پھر اگلے دن خنجراب پاس دیکھنے گئے۔ راستے میں عطا آباد جھیل اور نئی بنی ہوئی سرنگیں بھی دیکھیں۔ خنجراب پاس سولہ ہزار فٹ کی اونچائی پر ہے۔ خنجراب پاس دیکھنے بہت سے سیاح آئے ہوئے تھے۔ اگلے دن ہم بابوسر ٹاپ گئے تاکہ وہاں سے ناران جا سکیں۔ بابوسر ٹاپ تیرا ہزار سات سو فٹ کی اونچائی پر ہے۔ ٹاپ پر برف باری ہو رہی تھی۔ رات کو سب تھک چکے تھے اور رات ناران میں گزار کر صبح واپس مانسہرہ کے لئے روانہ ہو گئے۔ مجھے اس سفر میں بہت مزہ آیا۔ اور مجھے امید ہے کہ آپ کو بھی آئے گا اور ہاں وہاں کی چیریز (Charies) کھانا مت بھولئے گا۔ گلگت کے راستے میں سفر کے دوران سب سے زیادہ مزا چیری کھانے میں آتا ہے۔ تھوڑے تھوڑے فاصلوں پر علاقائی بچے تھالوں میں چیری لیکر چشموں

کے کنارے بیٹھے ہوتے ہیں اور آپ جب ٹھنڈی یخ چشمے کے پانی سے دھلی ہوئی چیری کھاتے ہیں تو مزہ ہی کچھ اور ہوتا ہے۔

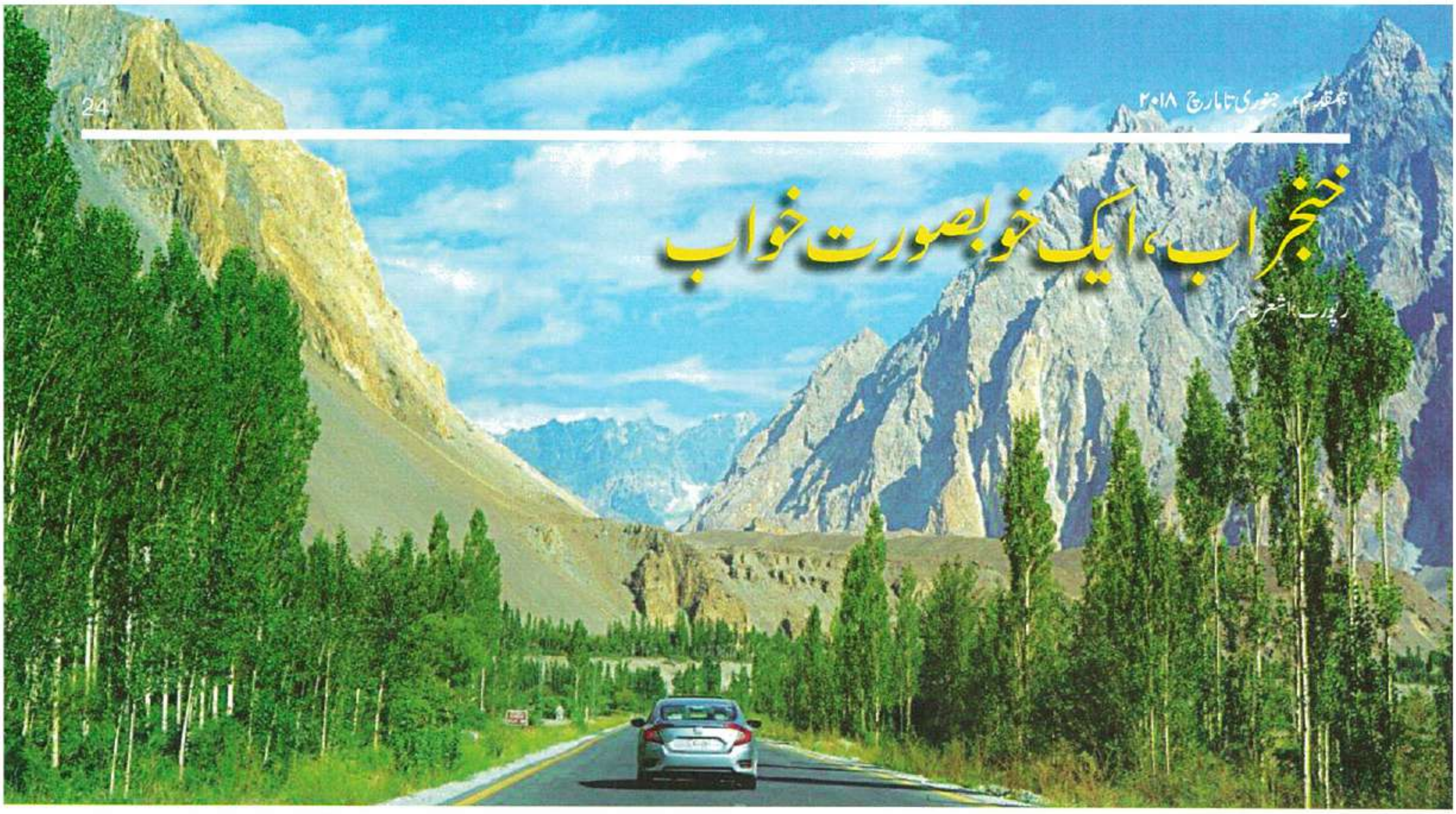

خنجراب، ایک خوبصورت خواب

رپورٹ: اشعر عامر

گزشتہ سال ہم سب لوگ گرمیوں کی چھٹیوں میں شمالی علاقہ جات کی سیر کیلئے بذریعہ روڈ اپنی گاڑی پر گئے۔ اپنی گاڑی پر ان علاقوں کی سیر کا الگ ہی مزا ہے۔ یہ سفر ہم سب کیلئے ایک یادگار سفر ثابت ہوا۔ درج ذیل میں اس سفر کی روداد آپ کیلئے پیش خدمت ہے۔

خنجراب کے سفر پر جانے کیلئے ہمیں صبح سات بجے روانہ ہونا تھا۔ اس لئے ہم صبح چھ بجے اٹھ گئے۔ ہمارے سوٹ کیس رات ہی سے تیار تھے جو ہم نے گاڑی کی ڈگی میں رکھے، گاڑی میں بیٹھ کر ہم نے سفر کی دعا پڑھی اور ہم سفر کی پہلی منزل احمد پور شرقیہ کی طرف روانہ ہوئے۔ ابھی ہم ہائی وے پر کچھ دور ہی گئے تھے کہ ایک نئی لگژری ٹویوٹا کار نظر آئی۔ وہ ہماری نظر کو کچھ ایسے بھائی کہ ہم رک کر اس کی تصویریں بنانے پر مجبور ہوگئے۔ اس کے بعد ہم آگے کراچی سے شمال کی جانب روانہ ہوئے۔ شام کے تقریباً سات بجے ہوں گے جب ہم صوبہ سندھ کی حدود سے نکل کر صوبہ پنجاب کی حدود میں داخل ہوئے۔ راستے میں ہم اس جگہ پہنچے جہاں گزشتہ روز ایک مہلک حادثہ ہوا تھا۔ ایک ٹینکر میں دھماکہ ہونے کے اس واقعہ میں سو سے زیادہ لوگ مارے گئے اور زخمی ہوئے۔ ہم کو احمد پور شرقیہ میں جا کر آرام کرنا تھا اس لئے ہم فوراً روانہ ہوگئے۔ کچھ دور چلے تھے کہ ایک شخص اس طرح گاڑی چلاتا ہوا بار بار ہماری گاڑی کے قریب آتا اور پھر تھوڑا آگے بڑھ جاتا گویا ہمیں ریس لگانے کیلئے چیلنج کر رہا تھا کہ اس کی گاڑی زیادہ پاورفل ہے۔ ہمارا سفر جاری رہا چنانچہ ہم احمد پور شرقیہ سے بھی آگے نکل کر بہاولپور پہنچ گئے۔ رات ہو رہی تھی اس لئے ہم نے بہاولپور میں رکنے کا پروگرام بنایا اور ہم گلیکسی نائٹس (Galaxy Nights) نامی ہوٹل میں ٹھہر گئے۔

اگلے روز صبح ہی ہم اپنی اگلی منزل مانسہرہ کیلئے روانہ ہوگئے لیکن روانگی سے پہلے بہاولپور کے ہوٹل کے باہر خوبصورت مناظر کی تصویریں لینا نہ بھولے۔ موسم خوشگوار تھا اور سڑک بھی کشادہ اور ہموار، اس لئے ڈرائیونگ کا بھی لطف آرہا تھا۔ ہم دس بجے رات مانسہرہ پہنچ گئے۔ اگلی صبح یہاں سے ونگٹن اسکول کے پرنسپل جمال ملک کی فیملی نے ہمارے ساتھ آگے جانا تھا اس لئے ہم صبح کا بے چینی سے انتظار کرنے لگے۔ اس ہوٹل کا نام Hillock تھا اس میں کوئی پنکھے نہیں تھے کیونکہ اس وادی کا موسم ہی اتنا ٹھنڈا ہوتا ہے کہ پنکھوں کی ضرورت نہیں تھی۔ ہم صبح سات بجے اٹھ گئے تھوڑی دیر میں جناب جمال ملک فیملی کے ہمراہ پہنچ گئے۔ ہم نے وادی کی تصویریں کھینچیں اور اب دو کاروں میں اگلی منزل ہنزہ کی طرف روانہ ہوئے۔ اس سفر میں سڑک کے دونوں طرف پہاڑ تھے۔ اس سڑک کا نام چائنا پاکستان اکنامک کوریڈور یا سی پیک ہے۔ کچھ دور آگے ایک بہت بلند چوٹی نظر آئی جس کا نام بابوسر ٹاپ ہے۔ یہاں سے سڑک بہت زیادہ نیچے جا رہی تھی اور ہم صرف 40 کلومیٹر کے فاصلے میں 80 میٹر نیچے اتر چکے تھے۔ ہنزہ پہنچ کر ہم پی ٹی ڈی سی ہوٹل میں ٹھہرے۔ یہاں نہا دھو کر تازہ دم ہوئے۔ ایک عجیب بات یہ تھی کہ باتھ روم میں پانی کالے رنگ کا آرہا تھا لیکن ہمیں بتایا گیا کہ یہ بالکل خالص ہے اور یہ پہاڑوں سے آتا ہے۔ (تاہم ہم اس کو پی نہیں سکتے تھے)۔ جمال صاحب کے پاس ایک خوبصورت پرندہ تھا۔ بہرحال تازہ دم ہو کر ہم وہاں کی مشہور جگہ بلتت فورٹ "Baltit Fort" گئے اور خوب گھومے پھرے۔ واپسی پر رات ہوگئی تھی اس لئے ہم نے راستے میں ایک چھوٹی سی ہٹ "ہنزہ فوڈ پویلین" میں کھانا کھایا جس کی تصویریں اور رڈ ابھی تک میرے پاس ہے۔ یہاں ہم نے ایک نئی مزیدار ڈش "چاپ شورو" کھائی اور اس کی ترکیب بھی نوٹ کر کے لائے۔

اگلی صبح ہمارا پروگرام مشہور "ہوپر گلیشیئر" جانے کا تھا۔ اس کی وجہ شہرت یہ ہے کہ یہ دنیا کا واحد گلیشیئر ہے جو پہاڑوں کے نیچے واقع ہے۔ یہ صدیوں پہلے پھسل کر نیچے آگیا تھا۔ ہم نیچے اس گلیشیئر پر پہنچے اور قدرتی برف کا مزہ چکھا۔ یہاں سے واپس ہمیں کافی اونچائی پر چڑھنا تھا جس کے دوران میں ہم سو سے زیادہ جگہ پر سانس لینے کیلئے رکنا پڑا۔ یہاں سے ہم جمال صاحب کے ساتھ ایک مرتبہ پھر ہنزہ فوڈ پویلین پہنچے اور پیزا شاپ میں پیزا سے لطف اندوز ہوئے۔

ہنزہ میں تیسرے دن ہم اپنی اصل منزل خنجراب پاس کی طرف روانہ ہوئے۔ یہ چار گھنٹے کا راستہ ہے لیکن راستے کے مناظر اتنے دلکش ہیں کہ ہم ان میں کھو گئے اور ہم کو سفر کا پتہ ہی نہیں چلا۔ یہ پاکستان اور چائنا کی سرحد ہے۔ ہمیں یہ ایک خوبصورت خواب معلوم ہوتا تھا۔ یہاں ہم نے بے شمار تصویریں کھینچیں۔ ہم نے واپسی پر بھی کئی تصاویر لیں جن میں اپنی ٹویوٹا کرولا ماڈل 2017 اور جمال صاحب کی ہنڈا اسوک ماڈل 2017 کے بھی شاٹ تھے۔ چوتھے روز ہمارا واپسی کا سفر شروع ہوا اور ہم مانسہرہ کی طرف روانہ ہوئے۔ لیکن کچھ دور کے سفر کے بعد معلوم ہوا کہ آگے بابوسر ٹاپ پر لینڈ سلائڈنگ کی وجہ سے سڑک بند ہے چنانچہ ہمیں راستہ صاف ہونے تک انتظار کیلئے کافی دیر رکنا تھا۔ اس دوران میں ہم بلتت فورٹ Baltit Fort کے علاقے میں فٹبال میچ دیکھنے چلے گئے۔ میچ ختم ہوا تو ہم نے نزدیکی مارکیٹ سے کچھ شاپنگ کی جن میں کچھ تحفے اور گلگت کے لباس اور دھوپ کے چشمے شامل تھے۔ ہم نے اخروٹ بھی لئے اور ان سے لطف اندوز ہوئے۔ اگلے روز جمال صاحب کے بیٹے احمد کی سالگرہ تھی۔ جمال صاحب نے اس کیلئے ایک پارٹی کا اہتمام کیا جس میں اخروٹ کا کیک بہت مزیدار تھا۔

پانچویں دن ہم نے دوسرے راستے سے جانے کا پروگرام بنایا جو پتھریلا اور خطرناک تھا اور اس جگہ سے گزرتا تھا جہاں لینڈ سلائیڈنگ کا امکان بھی تھا۔ میں تمام راستے سوتا رہا اور اس طرح کئی خوبصورت مناظر سے محروم رہا۔ آخر ہم مانسہرہ میں اپنے ہوٹل پہنچ گئے۔ یہاں جمال صاحب کے اور ہمارے راستے الگ ہوگئے کیونکہ ان کو اپنے گھر ایبٹ آباد جانا تھا۔ چنانچہ ہم نے ان کو خدا حافظ کہا۔ اس وقت رات کا آغاز ہی ہوا تھا، اس لئے ابو نے فیصلہ کیا کہ ہم اپنا سفر جاری رکھیں اور اسلام آباد چلے جائیں۔ اس

طرح ہم رات ایک بجے کے وقت اسلام آباد میں ابو کے ایک دوست کے گھر پہنچے جہاں ہم نے ڈنر کھایا اور ان کے بیٹے فصیح کے ساتھ کمپیوٹر گیم کھیلا اور گپ شپ کرتے رہے اور تقریباً چار بجے سونے کیلئے لیٹ گئے۔

اگلے دن دس بجے ہماری آنکھ کھلی، ناشتہ کے بعد میں، ابو اور ان کے دوست، ان دوست کی بیٹی کو اسکول سے لینے گئے۔ دو بجے کے قریب فصیح بھی اسکوٹر پر اسکول سے آگیا اور ہم اس کی بائیک پر روٹی لے کر آئے۔ کھانا کھانے کے بعد چار بجے ہم اسلام آباد سے کھیوڑہ کیلئے روانہ ہوئے۔ رات آٹھ بجے ہم کھیوڑہ پہنچے جہاں میری ملاقات ایک پرانے دوست مازین سے ہوئی۔ ہم نے اکٹھے کافی وقت گزارا میں نے کھیوڑہ کے ایک دوست سے سائیکل لی اور ہم خوب گھومے۔ کھیوڑہ میں ہم نے دو دن گزارے اور وہاں سے فیصل آباد کیلئے روانہ ہو گئے۔

ہم کھیوڑہ سے رات آٹھ بجے نکلے تھے اور رات ایک بجے فیصل آباد پہنچ گئے۔ یہاں بھی ہم ابو کے ایک دوست کے گھر ٹھہرے۔ میں نے ان کی بڑی SUV چلائی اور بہت لطف اٹھایا۔ پھر ہم رات کا کھانا کھا کر سو گئے۔

اگلے روز ہمارے سفر کے آخری مرحلہ یعنی کراچی روانگی کا آغاز ہوا۔ فیصل آباد سے ہم صبح 6.30 بجے روانہ ہوئے۔ راستے میں سکھر میں رکے اور تازہ دم ہو کر آگے روانہ ہوئے۔ ہم رات بارہ بجے کراچی پہنچ گئے۔ میری دادی ہمارے انتظار میں جاگ رہی تھیں۔ میں نے دعا کی کہ جلد ہی دوبارہ خنجراب پاس جاؤں اور ان خوابناک مناظر کا لطف اٹھاؤں۔ اللہ میرا یہ خواب جلد پورا کرے۔ آمین

پاکستان کے شمالی علاقہ جات کا سفر اپنے آپ میں ایک جادوئی کشش رکھتا ہے جو ایک مرتبہ ان علاقوں میں سفر کر آتا ہے اس کا دل وہاں بار بار جانے کو چاہتا ہے۔ ہم سب کیلئے بھی خنجراب پاس کا سفر ایک یادگار سفر رہا ہے۔ سفر کے دوران خوابناک مناظر کا نظارہ بہت لطف دیتا ہے۔ اگر آپ نے ان علاقوں کا سفر کیا ہے تو آپ یقیناً میری اس بات سے متفق ہوں گے اور اگر ابھی تک جانے کا موقع نہیں ملا ہے تو ضرور جا کر دیکھیں کہ ہمارے ملک پاکستان میں سیاحت کیلئے کتنی حسین جگہیں موجود ہیں۔ آپ کیلئے ان علاقوں کا سفر ایک یادگار اور ناقابلِ فراموش ثابت ہوگا۔ ہمارا یہ سفر ہم سب کیلئے ایک یادگار اور ناقابلِ فراموش سفر رہا۔

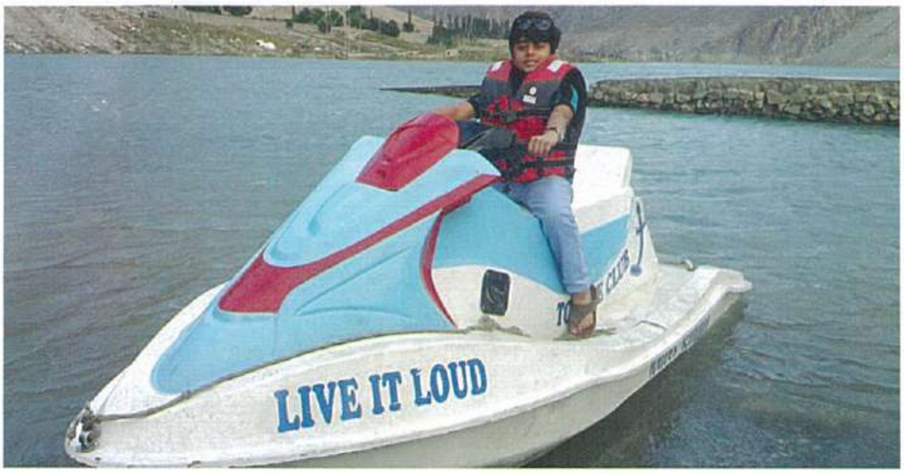

کھیوڑہ کی چاندرات

چاندرات کو کس کا انتظار نہیں ہوتا۔ امیر غریب ہر شخص اسکو اپنے طور پر مناتا ہے۔ چاندرات اس دن کو کہتے ہیں جس دن چاند نکلنے اور اس کے بعد والے دن عید ہوتی ہے۔ کوئی بازار جاتا ہے کوئی چپلوں کی خریداری کرتا ہے۔ لڑکیاں چوڑیاں پہننے جاتی ہیں۔ عورتیں کھانے کی تیاری کرتی ہیں۔ اس دن آخری روزہ بھی ہوتا ہے۔ میں نے اس سال چاندرات کھیوڑہ میں منائی۔ یہ میری کھیوڑہ میں پہلی چاندرات تھی۔

کھیوڑہ میں چاندرات 15 جون کو منائی گئی تھی۔ اس دن میں نے آخری روزہ بھی رکھا تھا۔ چاندرات کے دن کھیوڑہ میں ایک تقریب بھی تھی۔ چاندرات کے دن مہمان آٹھ بجے آنا شروع ہو گئے تھے۔ وہاں پر میرے بہت سے دوست بھی آئے ہوئے تھے۔ کھانے میں چاول، مٹن کڑھائی اور چپلی کباب تھے۔ میں نے چاول اور چپلی کباب کھائے تھے۔ پھر میں نے میٹھے میں گلاب جامن کھایا۔ اس کے بعد ہم نے پکڑم پکڑائی بھی کھیلا تھا۔ مختلف چیزوں کے اسٹال بھی لگے ہوتے تھے جہاں سے میرے بھائی نے کھلونا بھی خریدا تھا۔ ادھر میری ماما اور بہن نے مہندی لگوائی۔ پھر گھر آ کر ہم سب نے مل کر بتایا کہ عید کے دن کون سی ڈش مل کر کھائیں گے۔ پھر ہم نے ٹی۔وی پر فٹ بال کا میچ دیکھا۔ کیونکہ ہمیں عید کی بہت خوشی تھی اس لئے نیند بھی نہیں آرہی تھی۔ اس طرح کھیلتے کودتے صبح چار بجے ہم سوئے کیونکہ صبح عید کی نماز بھی پڑھنے جانا تھا۔

نام: سید محمد انس　جماعت: ششم　والد: سید محمد مصباح

میرا صفحہ

اشرافیہ کے اعزاز میں افطار ڈنر

رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں ہر سال آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ کی جانب سے لوکل کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے اشرافیہ کے لئے ایک شاندار افطار ڈنر کا انتظام کیا جاتا ہے۔ یہ ایک بہت ہی پر وقار تقریب ہوتی ہے، جو علاقہ بھر کے لوگوں کو ایک دوسرے سے ملنے کا بہترین موقع فراہم کرتی ہے۔ بنیادی طور پر اس افطار ڈنر کے انعقاد کا مقصد آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا اپنی لوکل کمیونٹی سے تعلق کو مضبوط تر کرنا ہے۔ اس موقع پر کمپنی انتظامیہ ان احباب سے گھل مل جاتی ہے اور زندگی کے مختلف پہلوؤں پر گفت شنید ہوتی ہے۔

اس سال بھی 22 رمضان المبارک (7 جون 2018) کو ایڈمن ہال کے سامنے وسیع اور سر سبز و شاداب سبزہ زار میں افطار ڈنر کا انتظام کیا گیا۔ سلیم اے صدیقی آئی آر منیجر، چوہدری برکات حسین آئی آر آفیسر اور رضوان سعید آئی آر آفیسر نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ اس افطار ڈنر میں ملک فیصل عباس چیئر مین ٹاؤن کمیٹی کھیوڑہ اور ملک محمد محسن چیئر مین ٹاؤن کمیٹی پنڈ دادن خان نے اپنے وائس چیئر مین اور کونسلرز کے ساتھ بڑے ہی پر جوش انداز میں شرکت کی۔ پنڈ دادن خان اور کھیوڑہ کی انجمن تاجران کی نمائندگی چوہدری زبیر، خواجہ شکیل اسد اور عمر خان نے کی۔ ان کے علاوہ علاقے میں موجود دوسرے صنعتی اداروں سے وہاں کی انتظامیہ اور ایمپلائیز یونینز کے نمائندگان بھی شریک ہوئے جبکہ علاقے میں موجود ہر مکتبہ فکر کے علمائے کرام بھی تشریف لائے۔

لوکل کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے صحافیوں کی کثیر تعداد بھی اس افطار ڈنر میں شریک تھی۔ یوسف ناز، یونس شہباز جنرل سیکریٹری پریس کلب پنڈ دادن خان، راجہ فیاض، ملک رمضان کھوکھر اور جناب خواجہ نصیر اور لوکل کمیونٹی سے سوشل ورکرز کی بڑی تعداد بھی شریک ہوئی۔ سیاسی رہنما ملک زاہد، نزیر حسین بھٹی، چوہدری خضر حیات علاوہ ازیں سالٹ رینج ایریا میں کام کرنے والے مائن اونرز، کمپنی کو سروسز مہیا کرنے والے ٹھیکیداران و ٹرانسپورٹرز، نیشنل بینک، یونائیٹڈ بنک کے آفیشلز، تحصیل پنڈ ڈادن خان بار کے وکلاء اور لوکل کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے کاروباری طبقے سے تعلق رکھنے والے احباب کی پر جوش شرکت قابل صد ستائش تھی۔

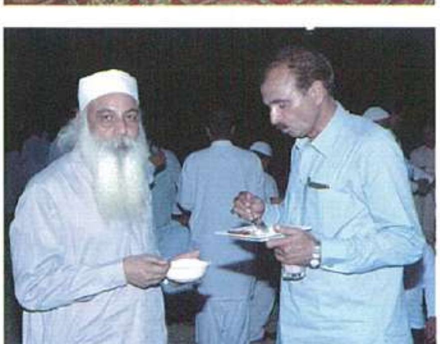

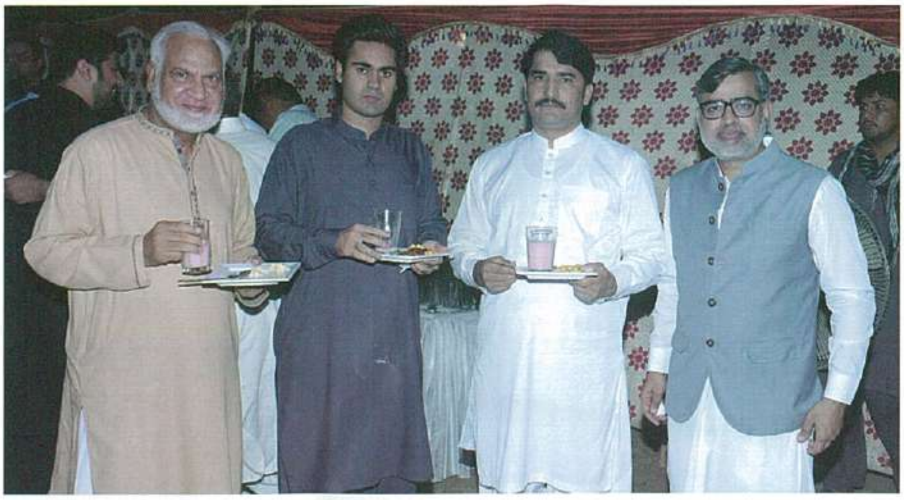

محمد عمر مشتاق ورکس منیجر اور عاقل کریم ایچ آر منیجر نے فرداً فرداً تمام مہمانوں سے مصافحہ کیا اور ان کی خیریت دریافت کی۔ تمام ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ صابر محمود پروڈکشن منیجر، توفیق چیمہ ٹیکنیکل منیجر، سید محمد مصباح فنانس منیجر اور منیر اقبال تمام مہمانوں میں گھل مل گئے۔

تمام مہمانوں نے بڑے ہی پروقار انداز میں اپنا روزہ افطار کیا اور لان میں ہی نماز مغرب ادا کی گئی۔ نماز کے بعد تمام مہمانوں نے اکھٹے کھانا کھایا اور ساتھ ہی اپنی دلچسپی کے موضوعات پر گپ شپ چلتی رہی۔ کھانے کے بعد تمام مہمانوں کا محمد عمر مشتاق نے ان کی تشریف آوری پر شکریہ ادا کیا اور اتنے اچھے انتظام کرنے پر انتظامیہ کی پوری ٹیم کو شاباشی دی۔

بیلچر ہاسٹل کی تقریب سنگِ بنیاد

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش کے پلانٹ کے توسیعی منصوبوں کے باعث پلانٹ پر کام کرنے والے آفیسرز کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہو رہا ہے اور کھیوڑہ جیسے دور دراز علاقے میں دوسرے شہروں سے آئے ہوئے آفیسرز کیلئے رہائش کے کافی مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ چنانچہ اس مسئلے کو مدنظر رکھتے ہوئے کمپنی نے بیلچر ہاسٹل کی تعمیر کا فیصلہ کیا۔

بیلچر ہاسٹل آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ کے ایمپلائیز کے لئے بہت ہی مفید رہائشی سہولت ہوگی۔

بیلچر ہاسٹل کی تعمیر کے لیئے تقریب سنگِ بنیاد 27 جون 2018ء بروز منگل بوقت 11 بجے منعقد ہوئی۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ سوڈا ایش بزنس کے ورکس منیجر محمد عمر مشتاق اور ہیومین ریسورس منیجر عاقل کریم نے آصف جمعہ چیف ایگزیکٹو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ اور سہیل اسلم خان وائس پریزیڈنٹ سوڈا ایش / پولیسٹر بزنس کو بیلچر ہاسٹل کی تعمیر کے حوالے سے مکمل بریفنگ دی۔

بعد ازاں آصف جمعہ، سہیل اسلم خان اور محمد عمر مشتاق نے باقاعدہ زمین کھود کر اس بیلچر ہاسٹل کے تعمیراتی منصوبے کا باقاعدہ آغاز کیا۔

موقع پر موجود تمام حاضرین نے مل کر دعا فرمائی اور پروقار تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

موٹروے پولیس ٹریننگ۔ محفوظ ڈرائیونگ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس اپنے ملازمین کی ہر طرح کی حفاظت کے لئے مختلف تربیتی پروگرامز تشکیل دیتی رہتی ہے تا کہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش کے تمام ملازمین اپنے تمام معاملاتِ زندگی بحفاظت سرانجام دے سکیں۔ اس سلسلہ میں 15 مئی 2018 کو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس نے بھاری گاڑیوں کے ڈرائیورز کی تربیت کے لئے ایک ٹریننگ کا انعقاد ٹریننگ سینٹر میں کیا۔ جس میں کمپنی کے تمام بھاری گاڑیوں کے ڈرائیور حضرات نے شرکت کی ۔ اس سلسلہ میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس نے موٹروے پولیس کے ماہر اور تجربہ کار آفیسرز کو مدعو کیا۔ جنہوں نے بڑے احسن انداز میں اس ٹریننگ کو سرانجام دیا۔ اس ٹریننگ میں خاص طور پر بتایا گیا کہ کسی بھی قسم کے موسمی حالات میں کس طرح ہم بحفاظت گاڑی کو چلا سکتے ہیں۔ اس تناظر میں موٹروے پولیس کی ٹیم کی طرف سے کچھ عملی ویڈیوز دکھائی گئیں جن میں دکھایا گیا کہ ڈرائیور کی کسی بھی قسم کی چھوٹی سی غفلت کے باعث کیسے اس کی اور دوسروں کی زندگی کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچتا ہے۔ اس سلسلہ میں روڈ سیفٹی اور گاڑی

کی سیفٹی کے بارے میں بھی تفصیل سے بتایا گیا کہ کون کون سے ضروری اقدامات ہیں جو کسی بھی قسم کے سفر سے پہلے ہمیں اپنی گاڑی کو چیک کرتے ہوئے توجہ دینی چاہیے۔ اس ٹریننگ کے جس میں تمام ملازمین نے اپنی دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور اس طرح سے مزید بہتر طریقے سے سمجھنے میں مدد ملی۔ جس کے بعد یہ ٹریننگ اپنے اختتام کو پہنچی۔

آخر میں سیفٹی مینیجر رانا محمد عدیل جمشید نے موٹروے پولیس کا شکریہ ادا کیا۔ اور تمام ملازمین کی شرکت اور توجہ کو خوب سراہا۔ ٹریننگ کے آخر میں شرکا کی طرف سے سوالات شروع کئے گئے۔

یومِ ارض

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ نے اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے ہر سال کی طرح اس سال بھی یومِ ارض (ارتھ ڈے) بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ ہیلتھ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ نے اس سال یومِ ارض کے حوالے سے ایک تربیتی سیشن کا انعقاد ونگٹن اسکول میں کیا جس میں اسکول کے پرنسپل جمال ملک، ان کے اساتذہ اور بچوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اس تربیتی سیشن میں سیفٹی مینیجر رانا محمد عدیل جمشید نے اس دن کے موقع کے حساب سے اپنی تقریر میں زمین کی اہمیت کے بارے میں بتایا اور کس طرح ہم اپنی زمین کو صاف رکھ سکتے اور شرکاء کے ساتھ اس عزم کا اظہار کیا کہ ہم اپنے اردگرد کے ماحول کو ہر وقت صاف ستھرا رکھیں گے اور درخت لگا کر آکسیجن کی مقدار کو بہتر بنائیں گے۔ اس موقع پر پرنسپل جمال ملک نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اس بات پر زور دیا کہ اگر ہم پلاسٹک بیگ کے استعمال کو ترک کر دیں تو ہم اپنے سمندر اور آبی حیات کو بچا سکتے ہیں جو ماحول میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے ہماری روزمرہ زندگی کے معاملات کو زیرِ بحث لایا گیا کہ کیا ہم اپنے معاملات کو اچھے اور صاف طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں۔ جیسا کہ ہم عموماً اپنی ضروریاتِ زندگی کو جو بازار سے خرید کر لے جاتے ہیں اُن کو پلاسٹک بیگ میں ڈال کر گھر لے جاتے ہیں جو کہ بالکل غلط ہے۔ کیونکہ اس میں شامل کیمیکل آپکی اشیاء میں شامل ہو جاتی ہیں جو کہ آپکی صحت کے لئے بہت نقصان دہ ہے۔ جس سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم کپڑے کے بیگ

استعمال کریں۔ اس طرح ہم نہ صرف اپنے ماحول کو صاف رکھ سکتے ہیں بلکہ اپنی صحت کی بھی حفاظت کر سکتے ہیں۔ اس تقریب کے بعد ونگٹن سکول کے لان میں پرنسپل جمال ملک اور سیفٹی مینیجر رانا محمد عدیل جمشید نے طلبا کے ساتھ مل کر پودا لگایا۔ اور اس عزم کو دھرایا گیا کہ ہم اپنے ماحول کو پودے اور درخت لگا کر پُر فضا اور صاف ستھرا بنائیں گے۔ جس کے بعد اس تقریب کا اختتام ہوا۔ اس کے علاوہ اسی ارتھ ڈے کے سلسلہ میں دوسری طرف ایڈمن بلاک میں بھی پودا لگایا گیا جس کے مہمانِ خصوصی ڈسٹرکٹ انوائرنمنٹ آفیسر ملک مقصود ربانی اور ان کی ٹیم اور ورکس مینیجر عمر مشتاق اور سیفٹی مینیجر رانا محمد عدیل جمشید اور تمام ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ نے شرکت کی اور اس کے علاوہ ایک عہد پر بھی تمام شرکاء نے اپنے دستخط کیئے اور اس عزم کا اظہار کیا کہ ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لئے اور زیادہ سے زیادہ درخت لگا کر زمین کی حفاظت کریں گے۔

الکلی اسپورٹس کلب کی افطار پارٹی 2018ء

الکلی اسپورٹس کلب آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ میں اپنے ایمپلائیز کے لئے صحت مند سرگرمیوں کے حوالے سے ہمیشہ مصروف عمل رہتا ہے۔الکلی اسپورٹس کلب کی لائبریری اور جم ،ایمپلائیز کی پسندیدہ ترین جگہوں میں سے ایک ہے جس کی وجہ سے تقریباً سارا سال ہی الکلی اسپورٹس کلب کا ہاکی گراؤنڈ مختلف النوع صحت مند سرگرمیوں کا مرکز رہتا ہے۔

ایمپلائیز پر مشتمل ایک منتخب کمیٹی الکلی اسپورٹس کلب کے معاملات چلاتی ہے اس وقت کمیٹی کے سیکریٹری قیصر علی ہیں اور کمیٹی کے چیئر میں ڈاکٹر راشد خان ہیں۔اس سال 15 رمضان المبارک بروز بدھ، بتاریخ 31 مئی 2018ء الکلی اسپورٹس کلب کمیٹی نے کلب کے وسیع سبزہ زار میں افطار ڈنر کا اہتمام کیا۔اس موقع پر پورے ایریا کو برقی قمقموں سے سجایا گیا تھا۔

تمام ایمپلائیز بشمول اپرنٹس افطار ڈنر میں مدعو تھے۔الکلی اسپورٹس کلب کمیٹی نے افطار سے قبل خود تمام معزز مہمانوں کا کلب گیٹ پر استقبال کیا۔محمد عمر مشتاق ورکس منیجر سوڈا ایش بزنس اس افطار ڈنر پر مہمانِ خصوصی تھے۔اس موقع پر تمام ایمپلائیز ،منیجرز، آفیسرز اور اپرنٹسز آپس میں گھل مل گئے۔سب نے اکھٹے افطاری کی اور وہیں پر نماز مغرب کی ادائیگی کا مکمل انتظام تھا۔تمام ایمپلائیز نے اکھٹے نمازِ مغرب ادا کی۔

نماز کی ادائیگی کے بعد تمام ساتھیوں نے مل کر کھانا کھایا۔الکلی سپورٹس کلب کمیٹی نے افطار ڈنر کے انصرام وانتظام میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی۔

اتنا اچھا پروگرام ترتیب دینے پر محمد عمر مشتاق ورکس منیجر سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ نے تمام ٹیم کو شاباشی دی۔

اور تمام ایمپلائیز بھی اتنے اچھے افطار ڈنر پر الکلی اسپورٹس کمیٹی کی اس کاوش پر ان کے لئے رطب اللسان تھے۔

انٹرنیشنل فائر فائٹنگ ڈے

کھیوڑہ اور پنڈ دادن خان ٹاؤن میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی فائر فائٹنگ ٹیم کی صلاحیتوں کا ہر کوئی معترف ہے۔ کسی بھی ناگہانی حادثے کی صورت میں انتظامیہ اور علاقے کے لوگ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی فائر فائٹنگ ٹیم کی جانب دیکھتے ہیں۔ اس وجہ سے ہماری فائر فائٹنگ ٹیم کی ذمہ داری بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش ہر سال اپنے فائر فائٹر کو اُن کی خدمات کے پیشِ نظر خراجِ تحسین پیش کرتی رہتی ہے۔ اپنی اس روایت کو برقرار رکھتے ہوئے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش نے اس سال بھی 4 مئی 2018 کو فائر فائٹر ڈے منایا جس میں سیفٹی مینیجر رانا محمد عدیل جمشید نے اس دن کی اہمیت کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش کے سابقہ اور موجودہ فائر فائٹرز کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا اور ان کی بے لوث خدمات کو بڑے اچھے انداز میں سراہا۔ اس کے علاوہ آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کی فائر فائٹر ٹیم کی کمیونٹی میں دی گئی خدمات کا بھی ذکر کیا گیا جس پر سیفٹی مینیجر رانا محمد عدیل جمشید نے خوشی کا اظہار کیا اور اس عمل کو آئیندہ بھی جاری رکھنے کے عزم کا بھی اظہار کیا۔ تقریب کا اختتام سیفٹی مینیجر رانا محمد عدیل جمشید کا تمام فائر فائٹر کا ساتھ گروپ فوٹو پر ہوا۔ جس کے بعد رانا محمد عدیل جمشید نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

ماٹن مائین کے اسٹاف کے لیے فائر فائٹنگ کی تربیتی ورکشاپ

ہیلتھ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ نے گزشتہ دنوں آگ بجھانے کی عملی مظاہرے پر ایک تربیتی ورکشاپ کا انعقاد ٹریننگ سینٹر میں کیا جس میں تمام ماٹن مائین کے اسٹاف نے شرکت کی اس ٹریننگ سیشن کے لیڈ ٹرینر سیفٹی آفیسر مصدق حسنین تھے۔ اس ٹریننگ میں تمام شرکا کو سلائیڈ، ویڈیو کلپ اور آگ بجھانے کے آلات اور سہولیات اور اس کے ساتھ ساتھ خدانخواستہ آگ لگنے کی صورت یا ہنگامی حالت میں افراد کے اخراج اور امدادی کاروائی کے مختلف راستوں سے آگاہی دی۔ اس ٹریننگ کا مقصد یہ تھا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ آگ بجھانے کی عملی تربیت حاصل کریں کیونکہ آگ ایک ایسی چیز ہے جو کہیں بھی لگ سکتی ہے۔

اس عملی مظاہرے میں تمام ماٹن مائین کیا شاف نے تمام فائر ایکسٹنگشیر کو چلایا اور اپنے آپ کو آگ بجھانے کے آلات اور انکے درست استعمال سے آشنا کیا۔ کسی بھی ادارے کی ترقی اور تحفظ کا دارومدار اور دیگر عوامل کے علاوہ آتشزدگی سے بچاؤ کے اقدامات اور متعلقہ آلات کے استعمال سے متعلق مسلسل عملی تربیت سے منسلک ہوتا ہے۔ اس سیشن کے اختتام پر تمام شرکاء نے اس ٹریننگ کو سراہا اور آئندہ بھی اس طرح کی عملی ٹریننگ کو جاری رکھنے کی تجویز دی۔

ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان کی طرف سے فلورا فانا سروے (پرندوں اور درختوں کے بارے میں)

اپریل 2018

ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان ایک غیر سرکاری ادارہ ہے۔ جو عالمی سطح پر 60 کی دہائی سے ماحولیات کے حوالے سے اپنی خدمات انجام دے رہا ہے۔ جس میں ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے ساتھ ساتھ جانوروں کی زندگی اور رہن سہن کو بہتر بنانے پر کام کیا جاتا ہے۔ یہ ادارہ پوری دنیا میں تقریباً 1300 سے زائد منصوبوں پر کام کر رہا ہے۔ تاکہ ماحولیاتی تبدیلیوں اور ان کے اسباب کا جائزہ لیا جا سکے جو کہ کسی بھی قسم کی زندگی کے لئے ناگزیر ہو سکتے ہیں۔ یہ ادارہ عالمی سطح پر اپنے کام کے اعتبار سے اپنا نام اور ایک الگ مقام رکھتا ہے اور ماحولیاتی تبدیلیوں اور ان کے اسباب و حوادث کو کنٹرول کرنا اس ادارہ کا خاصا ہے۔ انہی مقاصد کو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ نے اپنی بنیادی ترجیحات میں شامل کر رکھا ہے جو اپنے اور اردگرد کے ماحول کو صاف اور صحت افزا بنانے میں اپنا کردار ادا کرتی رہتی ہے۔ جیسا کہ حسبِ روایت فلورا فانا کے سروے ہوتے رہے ہیں۔ اس حوالے سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس نے ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان کی خدمات حاصل کیں تاکہ معلوم کیا جا سکے کہ ہمارا سوڈا ایش کے پلانٹ کی وجہ سے علاقے میں پائے جانے والے نباتات اور جانوروں پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ انہوں نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کے ہیلتھ سیفٹی مینیجر رانا محمد عدیل جمشید کی نگرانی میں ایک جامع سروے فلورا اور فانا (پرندوں اور درختوں کے بارے میں) اپریل 2018 میں کیا۔ جس کا مقصد یہ تھا کہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش پلانٹ کی وجہ سے علاقے میں رہنے والے تمام چرند پرند اور درختوں کی افزائش کو دیکھا جائے اور جائزہ لیا جائے کہ ہمارے علاقے میں کتنی اقسام کے پرندے اور جانور موجود ہیں۔ اور اس سروے کے لئے ڈبلیوڈبلیو ایف پاکستان کی طرف سے تین افراد پر مشتمل وفد نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کا دورہ کیا۔ جس میں ان کی ملاقات ورکس مینیجر عمر مشتاق سے ہوئی۔ جس میں ماحول کو بہتر بنانے کے عمل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جس کے بعد آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش کے مختلف علاقوں کا جائزہ لیا گیا۔ جس میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش کی رہائشی کالونی کے ایریا کے علاوہ لائم بیڈ، بیلا بوسٹر اور وٹلی کے علاقے شامل تھے۔ اس سلسلہ میں ڈبلیوڈبلیو ایف پاکستان کی ٹیم نے علاقے کے متعلقہ افراد سے بھی ملاقات کی اور ماحول اور پرندوں کی اقسام کے حوالے سے گفت وشنید کی۔ اس سروے میں ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان کے ماہرین نے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے پرندوں اور درختوں کی اقسام کا جائزہ لیا اور ان کے رہن سہن کو قریب سے دیکھنے کے لئے خفیہ ویڈیو کیمرے نصب کئے تاکہ ایک مکمل جامع رپورٹ اور جائزہ پیش کیا جا سکے۔ اسی سروے میں ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان کی ٹیم نے وِنگٹن اسکول کا بھی دورہ کیا۔

اس سروے رپورٹ کو بمعہ تصاویر جو صبح سے لے کر شام تک جاری رہی ورکس مینیجر عمر مشتاق کو پیش کیا گیا۔ جس کا بغور جائزہ لیا گیا۔ اس رپورٹ میں یہ بتایا گیا ہے کہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ کے علاقے میں 82 اقسام کے 2113 پرندے پائے جاتے ہیں۔ جو کہ ایک خوش آئین بات ہے۔

تفصیلی سروے رپورٹ کے اہم نکات کے مطابق:

1۔ 293 مختلف اقسام کے درخت آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈ اایش کی رہائشی کالونی اور اس کے ملحقہ علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ جس میں 74% نئے درختوں کی نشاندہی کی گئی۔

2۔ رہائشی کالونیوں میں 1130 پرندوں کو پایا گیا۔ جس میں 55 مختلف قسم کے پرندے موجود ہیں۔ اور اس کے علاوہ 149 قسم کے درخت بھی انہی کالونیوں میں پائے گئے۔

3۔ پلانٹ ایریا میں 81 قسم کے پرندے جس میں 13 مختلف قسم کے پرندے موجود ہیں اور ساتھ ساتھ 71 قسم کے درختوں کو بھی دیکھا گیا۔ سابقہ سروے کی نسبت موجودہ سروے میں فلورا اور فانا کے تناظر میں ایک اضافی تبدیلی دیکھنے میں آئی۔

4۔ لائم بیڈ ایریا میں 207 قسم کے پرندوں کو پایا گیا جس میں 37 مختلف قسم کے پرندے موجود ہیں۔ اور 58 قسم کے درختوں کی اقسام کو بھی دیکھا گیا۔

5۔ بیلا بوسٹر ایریا میں 254 قسم کے پرندوں کو پایا گیا جس میں 44 مختلف قسم کے پرندے موجود ہیں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ 106 قسم کے درختوں کو بھی پایا گیا۔

1. آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی رہائشی کالونیوں اور اس سے ملحقہ علاقوں میں پائے جانے والے درختوں کی تعداد	239 مختلف اقسام
2. مندرجہ بالا تعداد میں سے نئے درختوں کی تعداد بالحاظ فیصد	74 فیصد
3. رہائشی کالونیوں میں پائے جانے والے پرندوں کی تعداد	1130 عدد
4. مندرجہ بالا تعداد میں شامل مختلف اقسام کے پرندوں کی تعداد	55 مختلف اقسام
5. رہائشی کالونیوں میں پائے جانے والے درختوں کی اقسام	149 مختلف اقسام
6. پلانٹ ایریا میں پائے جانے والے پرندوں کی اقسام کی تعداد	81 عدد
7. پلانٹ ایریا میں مختلف اقسام کے پرندوں کی تعداد	31 اقسام
8. پلانٹ ایریا میں مختلف اقسام کے درختوں کی تعداد	71 اقسام
9. لائم بیڈ ایریا میں مختلف اقسام کے پرندوں کی کل تعداد	207 عدد
10. لائم بیڈ ایریا میں مختلف اقسام کے مخصوص پرندوں کی تعداد	37 عدد
11. پلانٹ ایریا میں مختلف اقسام کے درختوں کی تعداد	58 عدد
12. بیلا بوسٹر میں پرندوں کی تعداد	254 عدد
13. بیلا بوسٹر میں مختلف اقسام کے پرندوں کی تعداد	44 مختلف اقسام
14. بیلا بوسٹر میں مختلف اقسام کے درختوں کی تعداد	106 عدد

اس تفصیلی سروے رپورٹ کے بعد ڈبلیوڈبلیو ایف پاکستان کی طرف سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش کی ماحول دوست پالیسیوں کی کاوشوں اور ماحول کو بہتر بنانے کے تمام اقدامات پر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ جس کے بعد ورکس مینیجر عمر مشتاق اور ہیلتھ سیفٹی مینیجر رانا محمد عدیل جمشید کی طرف سے اسی طرح ماحول کو مزید بہتر اور صحت افزا بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ اور ڈبلیوڈبلیو ایف پاکستان کی تین رکنی ٹیم کا شکریہ ادا کیا اور ان کے دو دن کی مسلسل کاوش کو خوب سراہا گیا۔

ماحول کا عالمی دن ۔ پلاسٹک بیگ کو ترک کریں

5جون2018

(Just say no plastic bag)

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس اپنے علاقہ اور اردگرد کے ماحول کی بہتری اور اُس کو سرسبزو شاداب بنانے کے لئے کوشاں رہتی ہے۔ اور اس سلسلہ میں مختلف سیمینارز کا بھی گاہے بگاہے انعقاد کرتی رہتی ہے۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی ماحول کا عالمی دن ایک نئے انداز میں منایا گیا ۔ ہیلتھ سیفٹی اینڈ انوائرنمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے اس مرتبہ ڈسٹرکٹ انوائرنمنٹ ٹیم کے ساتھ مل کر ایک نئے ایجنڈے کے ساتھ یہ دن منایا۔ اس ایجنڈے کا مقصد لوگوں کو درختوں کی اہمیت کے بارے میں آگاہی دینا اور پلاسٹک بیگ کے استعمال سے روکنا تھا۔ اس تقریب کا باقاعدہ آغاز سیفٹی مینیجر رانا محمد عدیل جمشید اور ڈسٹرکٹ انوائرنمنٹ آفیسر ملک مقصود ربانی بٹ نے اس دن کی اہمیت کے بارے میں لوگوں کے سامنے اپنے اظہارِ خیال سے کیا اور شرکاء سے عہد لیا کہ ہم اس دن کی اہمیت کے بارے میں لوگوں کو ترغیب دیں گے کہ پلاسٹک بیگ کے استعمال سے بچیں کیونکہ یہ ہمارے ماحول اور پانی کو آلودہ کرتے ہیں۔ اس کے بعد سیفٹی مینیجر رانا محمد عدیل جمشید اور ان کی ٹیم اور ایڈمن ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم اور ڈسٹرکٹ انوائرنمنٹ ٹیم نے مل کر پودا لگایا۔ اور اس کے ساتھ ساتھ شرکاء میں کپڑے کے بیگ تقسیم کئے جس پر یہ پیغام تھا کہ ہم آئندہ پلاسٹک بیگ کو استعمال نہیں کریں گے۔ (Just say no plastic bag)۔ تقریب کے اختتام پر ڈسٹرکٹ انوائرنمنٹ آفیسر نے سیفٹی مینیجر رانا محمد عدیل جمشید اور اُن کے ڈیپارٹمنٹ کی اس دن کے حوالے سے کیئے گئے انتظامات اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش کی ماحول دوست پالیسیوں کو سراہا۔

ہمقدم

Published by Corporate Communications & Public Affairs Department
ICI House, 5 West Wharf, Karachi, 74000
Designed by AA Graphics /